صوبائی اسمبلی پنجاب

اسمبلی کی منظور کردہ قراردادوں کا مکمل متن

2008-2013

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
1.	1	رانا محمد اقبال خان ،پی پی۔184	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان متفقہ طور پر 18-فروری 2008 کے عام انتخابات میں پاکستان کے عوام کے جمہوریت کے حق میں فیصلہ کن اظہار رائے کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان 12-اکتوبر 1999 کے اقدام، جس میں ایک منتخب حکومت کے خاتمے اور آئین کی پامالی اور گزشتہ آٹھ سالہ دور آمریت میں قومی رہنماؤں میاں محمد نواز شریف، محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید)، جناب آصف علی زرداری اور میاں محمد شہباز شریف اور ان کے خاندان کی جبری جلاوطنی اور عدالتی فیصلے کے باوجود غیر آئینی و غیر قانونی ملک بدری سمیت سیاسی کارکنوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے مظالم، قید و بند اور تشدد کی کارروائی کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان عدلیہ اور میڈیا کی آزادی کیلئے دی گئی، قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور وکلاء، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے اور یہ عہد کرتا ہے کہ ملک میں آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا، قانون کی حکمرانی، عدم تشدد اور سیاسی رواداری کو فروغ دیا جائے گا نیز مہنگائی، بے روزگاری، قتل و غارت، لاقانونیت، اقرباء پروری، ظلم و زیادتی کے کلچر کو ختم کرنے اور صوبہ کی ترقی، خوشحالی اور قانون کی حکمرانی کیلئے بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔"	9-اپریل 2008
2.	1	راجہ ریاض احمد، پی پی۔65	"صوبہ پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان محترمہ بینظیر بھٹو شہید کو ان کی جمہوریت کیلئے خدمات اور جان کی قربانی پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہے کہ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)، نیز یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے المناک قتل کے اصل حقائق کو منظر عام پر لانے اور اصل قاتلوں کے چہرے بے نقاب کرنے کی غرض سے اس قتل کی تحقیقات اقوام متحدہ کے ذریعے کرائی جائیں۔"	9-اپریل 2008
3.	4	رانا ثناء اللہ خاں، وزیر قانون	"یہ معزز ایوان رانا طارق محمود، ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب (پی پی۔121) کی ناگہانی موت پر ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور ان کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)"	6-جون 2008
4.	4	رانا ثناء اللہ خاں، وزیر قانون	"(A) THAT the Provincial Assembly of the Punjab apply for reinstatement of its membership in the Commonwealth Parliamentary Association, such membership to be effective immediately on approval of the application by the Executive Committee of the Commonwealth Parliamentary Association; (B) THAT this Honorable House agrees to abide by the provisions of the Constitution of the Commonwealth Parliamentary Association; (C) THAT the required membership fee be paid to the CPA; and (D) THAT the resolution be communicated to the Secretariat of the Common Wealth Parliamentary Association immediately following passage."	6-جون 2008

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
5.	8	راجہ شوکت عزیز بھٹی، پی پی۔4	”اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان اور پنجاب کے عوام کے حقوق کی پاسبانی کے لئے وفاقی حکومت سے پُرزور سفارش کی جائے کہ آئین میں 58/2-B جو کہ فرد واحد یعنی صدر پاکستان کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ جب چاہے اس کا ناجائز استعمال کر کے عوام کی منتخب شدہ وفاقی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کو ختم کر دے اور صوبوں میں اپنے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے گورنر راج نافذ کر دے اور جب چاہے اس ملک کے عوام کا جمہوری قتل کر دے۔ جس طرح کہ ماضی اس بات کا گواہ ہے۔ اس طرح یہ ہر دو شقیں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وجود کی نفی کرتی ہیں بلکہ پاکستان بھر کے عوام کی رائے کو قتل کرنے کے مترادف ہیں ان ناجائز اختیارات کو جلد از جلد ختم کیا جائے اور اس کا اختیار صرف اور صرف قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کو دیا جائے۔“	7–اگست 2008
6.	8	رانا ثناء اللہ خاں، وزیر قانون	“The Punjab Assembly observes: 1. That under Article 41 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the Punjab Assembly is a part of the electoral college for the election of the Office of the President of Pakistan. 2. That notwithstanding the Punjab Assembly’s objection to the validity or legality of the elections held in October, 2007 for the office of the President of Pakistan, the Punjab Assembly is of the view: That General (Retd.) Pervez Musharraf is unfit to hold the office of the President by virtue of being guilty of violating the Constitution of Pakistan and/or of gross misconduct on the following, amongst other, grounds: i) That General (Retd.) Pervez Musharraf has subverted the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan twice by holding it in abeyance. ii) He has violated and undermined the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan and derailed the transition to democracy. iii) That in terms of Article 41(1) of the Constitution, the office of the President represents the unity of the Republic. General (Retd.) Pervez Musharraf has violated the same and has caused to promote inter provincial tension, a deepened sense of deprivation, denied provincial autonomy thus leading to weakening the Federation. iv) That the policies pursued by General (Retd.) Pervez Musharraf during the last 8 years have brought Pakistan to the brink of a critical political and economic impasse. The incompetence and failure of his policies has plunged the country into the worst power shortage in its history and brought unprecedented misery upon the people. His policies have paralyzed the Federation and eroded the trust of the Nation in key National Institutions. In the light of the above, we hereby call upon General (Retd.) Pervez Musharraf to take a vote of confidence from his electoral college or resign in terms of Article 44(3) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan immediately. In case he fails to do so, we call upon and urge the Parliament to give Notice of impeachment in accordance with Article 47 of the Constitution.”	11–اگست 2008
7.	8	شیخ علاؤالدین، پی پی۔181	”اس معزز ایوان کی رائے ہے کہ بنک کے چیکوں پر نقدر قوم کی ادائیگی پر اب 0.3% مرکزی حکومت نے جو ٹیکس مزید بڑھا دیا ہے کو فی الفور ختم کیا جائے۔ یہ ٹیکس عوام اور خاص طور پر کاروباری طبقے پر بڑا ظلم ہے۔ یہ بھی ایک المیہ ہے کہ Foreign Currency پر چاہے ایک دن میں اربوں روپے کی Transaction ہو کوئی ٹیکس نہ ہے اس ٹیکس کی وجہ سے لوگ Cash Liquidity اب اپنے پاس رکھ لیتے ہیں جسکی وجہ سے Banks کو بھی Liquidity کے بحران کا سامنا ہے۔“	12–اگست 2008

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
8.	8	رانا ثناء اللہ خاں، وزیر قانون	پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان جنرل (ر) پرویز مشرف کے بطور صدر غیر آئینی اور غیر قانونی اقتدار کے خاتمے پر پوری قوم اور صوبہ پنجاب کے عوام کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ جنرل (ر) پرویز مشرف کے اقتدار کے خاتمے کے ساتھ ہی پاکستان سے آمریت ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن ہو گئی ہے۔ یہ ایوان پوری قوم اور پنجاب کے عوام کو ایک جمہوری، فلاحی پاکستان کی نوید دیتا ہے اب پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نظریات اور خواب کی تعبیر بن کر دنیا میں پورے وقار کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان آج آمریت کے طویل سیاہ دور میں جدوجہد کرنے، قید و بند اور تشدد کی صعوبتیں برداشت کرنے والے تمام سیاسی کارکنوں، راہنماؤں، سول سوسائٹی، وکلاء برادری، صحافی برادری اور میڈیا کے ارکان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان آمریت کے سامنے کلمہ حق کہنے اور ڈٹ جانے والے اعلیٰ عدلیہ کے جج صاحبان کے کردار کو بھی سلام پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس مرحلہ پر قوم کی صحیح رہنمائی کرنے اور 18 فروری 2008 کے عوامی مینڈیٹ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے پر تمام سیاسی قائدین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور بالخصوص میاں محمد نواز شریف، جناب آصف علی زرداری، میاں محمد شہباز شریف، وزیراعلیٰ پنجاب، کے کردار کو سراہتا ہے۔ یہ ایوان محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کو سلام پیش کرتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو سمیت راہِ جمہوریت میں خون کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کا لہو آج رنگ لایا ہے۔ یہ ایوان اس امر کا عہد کرتا ہے کہ پاکستانی قوم اور پنجاب کے عوام کے بہتر، خوشحال اور جمہوری مستقبل کیلئے پوری ایمانداری، لگن اور جوش و جذبہ سے بھرپور جدوجہد کرے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پاکستان کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔	18–اگست 2008
9.	8	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل، پی پی۔47	"یہ ایوان انڈیا کے ایک ہندی اخبار روزنامہ "ہندوستان" میں نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فرضی خاکے اور تصاویر شائع کرنے کی ناپاک جسارت پر شدید مذمت، غم و غصہ کا اظہار اور سخت احتجاج کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ انڈیا کے سفیر کو طلب کر کے اس واقعہ کے خلاف سخت تنبیہ کی جائے کہ وہ اپنے مذکورہ اخبار کے خلاف سخت انضباطی کارروائی عمل میں لائیں تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات مذہبی منافرت اور پورے عالم اسلام میں رہنے والے مسلمانوں کے جذبات کی دل آزادی کا باعث نہ بن سکیں۔"	19–اگست 2008
10.	8	محترمہ ساجدہ میر، W-336	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس امر کی تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ صوبہ سرحد کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ڈیرہ اسماعیل خان میں 19 اگست 2008 کو ایک شخص پر حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیا گیا اور جب اس کا جسدِ خاکی ہسپتال پہنچایا گیا تو وہاں سینکڑوں لوگ جمع تھے۔ اسی دوران کسی اذیت پسند اور دہشت گرد نے بم سے خودکش حملہ کر دیا۔ جس کے نتیجے میں 30 سے زائد بے گناہ اور معصوم شہری جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 14 افراد ایک ہی خاندان کے تھے۔ اس کے علاوہ ان میں 5 پولیس اہلکار بھی جاں بحق ہوئے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس اس خودکش حملے کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ پنجاب اسمبلی کے تمام ارکان جاں بحق ہونے والے بے گناہ اور معصوم افراد کے خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مرحومین کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس سرحد کی حکومت سے بھی اس ہولناک واقعہ پر اظہار تعزیت کرتا ہے۔ یہ اجلاس دعاگو ہے کہ پروردگار اس قسم کے انسان کُش واقعات میں ملوث افراد کو ہدایت دے اور پاکستان اور اس کے تمام شہریوں کو یہ ہمت اور جرات عطا فرمائے کہ وہ ان ملک دشمن عناصر کا قلع قمع کر سکیں۔"	20–اگست 2008
11.	8	شیخ علاؤالدین، پی پی۔181	"یہ ایوان حریت کانفرنس کے انتہائی مایہ ناز لیڈر شیخ عبدالعزیز اور 23 بے گناہ کشمیریوں کی ہندوستانی فوج کے ہاتھوں بہیمانہ قتل کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"	20–اگست 2008
12.	9	رانا ثناء اللہ خاں، وزیر قانون	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان انگور اڈہ میں اتحادی فوج کی جانب سے کی جانے والی زمینی کارروائی کی شدید مذمت کرتا ہے اور نہ صرف اسے ایک سنگین مجرمانہ فعل تصور کرتا ہے بلکہ پاکستان کی خودمختاری اور حاکمیت پر براہِ راست حملہ سمجھتا ہے۔ یہ ایوان اس کارروائی میں شہید ہونے والے بے گناہ افراد کے لواحقین سے مکمل اظہار یکجہتی اور اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ میں اٹھایا جائے اور ان کے ذمہ داران کو تنبیہ کی جائے کہ اگر آئندہ ایسی کارروائی کی گئی تو حکومت پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون پر نظرثانی پر مجبور ہو گی۔"	5–ستمبر 2008
13.	9	محترمہ عارفہ خالد پرویز، W-305	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بلوچستان میں پانچ خواتین کو گولیاں مار کر زخمی حالت میں زندہ درگور کیا گیا۔ یہ عمل نہ صرف اسلام کے منافی ہے بلکہ معاشرے میں موجود جاہلیت کا عکاس ہے۔ اس مجرمانہ، بہیمانہ اور ظالمانہ فعل کی پُرزور مذمت کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب، صوبہ پنجاب کی عوام اور خواتین و مرد حضرات کی طرف سے قرارداد مذمت پیش کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دُعاگو بھی ہیں کہ آئندہ اس طرح کا واقعہ نہ ہو۔"	5–ستمبر 2008

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
14.	10	رانا ثناء اللہ خاں، وزیر قانون	پنجاب اسمبلی کا یہ معزز ایوان اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے تمام ملازمین، سردار شوکت حسین مزاری (مرحوم)، رکن صوبائی اسمبلی و سابق ڈپٹی سپیکر، صوبائی اسمبلی پنجاب کی وفات پر گہرے غم و دُکھ کا اظہار کرتے ہیں اور ان کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان اور ایسا خلا تصور کرتے ہیں جو صدیوں تک پُر نہیں ہوگا۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان، انتہائی مخلص اور منجھے ہوئے پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحوم اصولوں کی سیاست اور جمہوریت کے استحکام کیلئے طویل جدوجہد کرنے والے، خدمت خلق پر یقین رکھنے والے، پاکستان کیلئے سوچنے والے اور اپنے علاقے میں ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم 10-فروری 1948 کو روجھان، ضلع راجن پور میں اپنے وقت کے معروف پارلیمنٹیرین، سردار محمد حسین مزاری کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ نے صادق پبلک سکول، بہاولپور سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجوایشن کی۔ آپ زمانہ طالب علمی کے دوران 70-1969 میں برطانیہ کے بلیک برن کالج آف ٹیکنالوجی اینڈ ڈیزائن میں پاکستان سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے صدر بھی رہے۔ 1977 میں پہلی مرتبہ پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہو کر صوبائی کابینہ میں وزیر بنے۔ آپ 1979 اور 1982 میں ضلع کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔ مرحوم نے 1988 سے 1990 کے دوران پنجاب اسمبلی میں ڈپٹی اپوزیشن لیڈر کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کو 1974 اور 1995 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مرحوم سردار شوکت حسین مزاری 2002 کے عام انتخابات میں تیسری بار صوبائی اسمبلی پنجاب کے رکن منتخب ہوئے اور ڈپٹی سپیکر، پنجاب اسمبلی منتخب ہو کر پانچ سال تک خدمات سرانجام دیں۔ آپ اس دوران پنجاب اسمبلی کی لائبریری کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر بھی فرائض منصبی احسن طریق سے سرانجام دیتے رہے۔ بطور ڈپٹی سپیکر اور قائم مقام سپیکر آپ نے ہاؤس کو قواعد و ضوابط کے مطابق اور غیر جانبداری سے چلایا اور ہمیشہ حزب اختلاف کو پارلیمانی کردار ادا کرنے کا پورا پورا موقع دیا۔ 2008 کے عام انتخابات میں چوتھی مرتبہ آزاد حیثیت سے اس ایوان کے رکن منتخب ہو کر پاکستان مسلم لیگ (نواز) میں شامل ہوئے۔ مرحوم کی پنجاب اسمبلی کے ایوان سے وابستگی کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اپنی جان بھی اس ایوان کے اندر ہی دی۔ سردار شوکت حسین مزاری (مرحوم) کی ناگہانی وفات سے نہ صرف یہ ایوان ایک تجربہ کار پارلیمنٹیرین سے محروم ہو گیا ہے بلکہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین بھی اُن کی سرپرستی اور شفقت سے محروم ہو گئے ہیں۔ ان کی کمی ہمیشہ شدت سے محسوس کی جاتی رہے گی۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔	17۔نومبر 2008
15.	10	شیخ علاؤالدین پی پی۔181	"یہ معزز ایوان، مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بنکوں میں عوام کی جمع رقومات پر بنکوں کو کم از کم منافع افراط زر کی سالانہ شرح سے 2% زائد سالانہ دینے کا پابند کیا جائے اور بنکوں کا عوام کش (Cartel) ختم کرایا جائے۔"	18-نومبر 2008
16.	10	محترمہ فرح دیبا، W-303	"یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ فلم انڈسٹری سمیت TV` سٹیج اور دیگر فن کے شعبہ سے وابستہ افراد کیلئے "آرٹسٹ ہاؤسنگ کالونی" کے قیام کیلئے اہتمام کرے۔"	18-نومبر 2008
17.	10	محترم خالد جاوید اصغر گھرال، پی پی۔108	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت / وفاقی حکومت زرعی اجناس کی قیمتیں مقرر کرتے وقت صوبوں کے زمینداروں، کاشتکاروں اور ایوان زراعت کے نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے اور ان کے ساتھ مشورہ کر کے قیمتیں مقرر کی جائیں۔"	25-نومبر 2008
18.	10	شیخ علاؤالدین پی پی۔181	"یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ PTCL کی نج کاری کے عمل کے بارے میں شکوک و شبہات دور کرنے کیلئے ضروری تحقیقات کروائی جائیں نیز یہ کہ 29 ارب روپے سالانہ منافع کمانے والا ادارہ کس طرح صرف 18 ارب روپے میں بیچا گیا تھا۔"	25-نومبر 2008
19.	10	محترمہ نگہت ناصر شیخ، W-325	"یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ہر ضلع کی سطح پر ہیپاٹائٹس کی مکمل لیبارٹری اور وارڈ قائم کئے جائیں۔"	25-نومبر 2008
20.	10	محترمہ نسیم لودھی، W-347	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت، وفاقی حکومت کو اس امر کی سفارش کرے کہ قرآن پاک کی طباعت متعلقہ قانون میں طے شدہ معیار پر کرائی جائے اور غیر معیاری کاغذ پر طبع شدہ قرآن پاک کے نسخے غیر ممالک کو Export نہ کئے جائیں اور اس سلسلہ میں خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔"	25-نومبر 2008

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
21.	10	ملک محمد وارث کلو، پی پی-42	"جیساکہ ملک کی کمزور معاشی حالت اور زر مبادلہ کی کمی ایک مسئلہ بنی ہوئی تھی اور اس سلسلہ میں ہماری حکومت نے IMF سے قرض / امداد کیلئے رجوع کیا تھا اور IMF نے قرض کے عوض مطالبات کی ایک طویل فہرست تھمادی تھی۔ اب جبکہ IMF سے امداد وصول کر نیکا معاہدہ ہو چکا ہے اور شرائط ابھی افشانہ ہوئی ہیں لیکن پریس نے آئی ایم ایف کی شرائط میں زرعی انکم ٹیکس کے نفاذ کا مژدہ سنایا ہے۔ جو کہ غریب کسانوں پر میزائل بم بن کر گرا ہے۔ حالانکہ قومی اسمبلی کے پلیٹ فارم پر وزیر مملکت حنا ربانی کھر نے پالیسی بیان دیتے ہوئے زرعی انکم ٹیکس کے نفاذ کی تردید کی ہے۔ مگر اسکے باوجود یہ ایوان ان خدشات پر اپنا ردعمل دینا ضروری سمجھتا ہے۔ کسانوں، زمینداروں پر پہلے ہی بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹیکسوں کی بھرمار ہے۔ جس میں صوبائی انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، آبیانہ ٹیکس، لوکل ریٹ ٹیکس، مالیہ ٹیکس شامل ہیں۔ لہذا یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ وفاقی یا صوبائی حکومتیں مزید کسی بھی قسم کے زرعی ٹیکس کا نفاذ نہ کرے کیونکہ ہمارے کسانوں کی معاشی حالت اسکی متحمل نہیں ہو سکتی اور پھر کھیت بھی ویران ہو جائیں گے۔"	28-نومبر 2008
22.	11	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"پنجاب اسمبلی کا یہ معزز ایوان غزہ پر حالیہ اسرائیلی جارحیت کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اسے علاقے میں گزشتہ ساٹھ سال سے جاری اسرائیلی بربریت اور ظلم کا تسلسل قرار دیتا ہے۔ یہ معزز ایوان بے گناہ اور نہتے فلسطینی عوام کے بہیمانہ قتل عام کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والے بے گناہ فلسطینیوں خصوصاً خواتین اور معصوم بچوں کے قتل عام کو ایسا بدترین المیہ قرار دیتا ہے جس کی پوری انسانی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اس معاملے پر پاکستانی عوام کے جذبات اور احساسات کو اقوام متحدہ اور اسلامی ممالک کی عالمی تنظیم OIC تک پہنچائے اور عالمی سطح پر اسرائیل کی بھرپور مذمت کی جائے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی بھی سفارش کرتا ہے کہ عالمی سطح پر فلسطین کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا جائے تاکہ فلسطینی عوام تک یہ پیغام پہنچے کہ مصیبت کی اس گھڑی میں وہ تنہا نہیں ہیں۔ اس ایوان کے تمام ارکان فلسطینی عوام کے ہونے والے افسوسناک جانی اور مالی نقصان کی تلافی کیلئے اپنی ایک دن کی تنخواہ دینے کا اعلان بھی کرتے ہیں۔"	3۔فروری 2009
23.	11	رانا ثناء اللہ خاں وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کا حق خودارادیت تسلیم کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں فوری طور پر استصواب رائے کرایا جائے۔ یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ خطے میں امن کے قیام کو یقینی بنانے کیلئے بھارت پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ کشمیری عوام خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کو فوری طور پر بند کرے اور وہاں سے اپنی افواج کو واپس بلائے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے بھی اپیل کرتا ہے کہ عالمی سطح پر کشمیریوں کی بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا نہ صرف اعادہ کرے بلکہ اس سلسلے میں عملی کوششوں کا مظاہرہ بھی کیا جائے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ کشمیر کی آزادی ایک ایسی مسلمہ حقیقت ہے جس کو دُنیا کی کوئی طاقت جھٹلا نہیں سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ اکسٹھ سالوں سے جاری بھارتی جارحیت اور لاکھوں کشمیریوں کے قتل عام کے باوجود اس تحریک آزادی کو دبایا نہیں جاسکا۔ یہ ایوان اس عزم کا بھی اعادہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کی اس جدوجہد آزادی میں پاکستانی قوم کا ایک ایک فرد اپنے کشمیری بھائیوں کے اس وقت تک شانہ بشانہ کھڑا ہے جب تک ان کو اپنی خواہشات کے مطابق حق خودارادیت نہیں مل جاتا۔"	5۔فروری 2009
24.	11	چودھری عبدالغفور وزیر جیل خانہ جات	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈیرہ غازی خان میں ماتمی جلوس کے دوران بم دھماکے کی پُرزور الفاظ میں شدید مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ یہ دھماکہ صوبہ پنجاب اور اسلام کے خلاف وطن عزیز کے دشمنوں کی سازش کا شاخسانہ ہے اور یہ ایوان اس دھماکہ کی آڑ میں مذہبی ہم آہنگی میں نفرت پیدا کرنے کی جو کوشش کی گئی ہے، اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے معصوم شہریوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور خداتعالیٰ سے مرحومین کی بلندی درجات کیلئے دُعاگو ہے۔"	6۔فروری 2009
25.	11	جناب علی حیدر نور خان نیازی پی پی-45	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ضلع میانوالی میں پولیس چیک پوسٹ پر ہفتے کی صبح ہونے والے دہشت گرد حملے کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اس حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ دہشت گردی کی ان مذموم کارروائیوں کے پیچھے پوشیدہ ہاتھ کو بے نقاب کرنا ضروری ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی سالمیت اور بقاکے دُشمنوں کی پشت پناہی سے کئے گئے ان بزدلانہ اقدامات سے پاکستان کے عوام اور ان کو تحفظ فراہم کرنے والے محافظوں کو ڈرایا نہیں جاسکتا۔ یہ ایوان پنجاب حکومت کی جانب سے مرحومین کے ورثاء کو دی جانے والی مالی امداد کو بھی سراہتا ہے۔"	9۔فروری 2009
26.	11	محترمہ آمنہ اُلفت W-356	"یہ ایوان، صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت تمام میٹروپولیٹن شہروں میں بڑھتے ہوئے کرایوں کے پیش نظر Rent allowance کی شرح میں اپنے وسائل کے مطابق اضافہ کیا جائے۔"	10۔فروری 2009

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
27.	11	جناب محمد محسن خان لغاری پی پی۔245	"This House resolves that in addition to Commercial/ Conventional banking, the Government of the Punjab may take immediate steps to develop and promote Islamic modes of banking in line with the policies, instruction and criteria as laid down by the State Bank of Pakistan for promotion of Islamic Banking in the Province of the Punjab."	10۔فروری2009
28.	11	محترمہ شمیلہ اسلم W-308	"یہ ایوان وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ خواتین پر ہر قسم کا تشدد ختم کیا جائے، منصفانہ قوانین کے ذریعے خواتین کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جائے، خدمات اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولتیں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جائیں اور خواتین کو آسان شرائط پر قرضے اور lease پر زمینیں دی جائیں تاکہ وہ اپنی محنت سے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔اسطرح ملک کی 50% آبادی جو خواتین پر مشتمل ہے انہیں روزگار ملے گا جس سے بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ہو گا نیز خواتین کو ان کی پوری محنت کا پورا معاوضہ دیا جائے۔اس کے علاوہ اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک سے کاروکاری، جبری شادی، وٹہ سٹہ، ونی، چھوٹی عمر کی شادی، قرآن سے شادی، غیرت کے نام پر قتل، جہیز کی لعنت اور دیگر فرسودہ رسومات کے خاتمہ اور پاکستان میں خواتین اور چھوٹی بچیوں کے ساتھ جو تشدد اور دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اس کا سدباب کرنے کیلئے سخت قوانین بنائے جائیں اور ان پر سختی سے عمل درآمد بھی کروایا جائے تاکہ خواتین عزت، حرمت، وقار اور خوداعتمادی کی زندگی بسر کر سکیں کیونکہ انصاف پر مبنی معاشرہ پُرامن اور ترقی یافتہ معاشرہ کہلاتا ہے۔"	12۔فروری2009
29.	11	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بروز بدھ 11–فروری2009 کی صبح پشاور میں ہونے والے بم دھماکے اور اُس کے نتیجے میں سرحد اسمبلی کے رکن اور اے۔این۔پی کے رہنما جناب عالم زیب خان کی ہلاکت کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کی سالمیت کے مخالف ان بزدلانہ اقدامات سے پاکستانی عوام کو ترقی اور امن کے راستے سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔یہ ایوان مرحوم عالم زیب خان کی ان خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جو انہوں نے صوبہ سرحد میں امن کے قیام کیلئے انجام دیں۔مرحوم نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں دوران اجلاس اعلان کیا تھا کہ وہ بذات خود سوات جا کر امن کی کوشش کریں گے چاہے اس کیلئے ان کی جان ہی نہ چلی جائے۔مرحوم نے ایک دفعہ اپنے علاقہ کے سکول میں فرنیچر کی عدم فراہمی کے خلاف بطور احتجاج سرحد اسمبلی کے اجلاس میں سیٹ پر بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہاؤس کے فلور پر بیٹھ کر اجلاس میں شرکت کی۔یہ ایوان مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دُعا گو ہے اور مرحوم کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔"	12۔فروری2009
30.	11	مہر اشتیاق احمد پی پی۔150	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پاکستان اور افغانستان میں امریکہ کے تعینات کردہ خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کو پاکستان میں ڈرون حملے بند کرنے اور پاکستان کے علاقوں میں فوجی کارروائی کرنے سے روکا جائے۔نیز خصوصی ایلچی کو اس امر کا بھی پابند کیا جائے کہ وہ افغانستان اور بھارت کی حکومت کو پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی بیان بازی بند کرنے کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق فوری طور پر حل کرنے پر زور دے۔"	12۔فروری2009
31.	11	سید محمد رفیع الدین بخاری پی پی۔210	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان خانوادہ پیر مہر علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے درخشندہ ماہتاب، پیر نصیر الدین نصیر آف گولڑہ شریف کی وفات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔پیر صاحب حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا عکسِ جمیل تھے اور تصوف کے نکات اور اسرار و رموز سے اچھی طرح آشنا تھے۔پیر صاحب عہد حاضر کی معروف دینی، ادبی اور علمی شخصیت تھے۔آپ کو نہ صرف اُردو بلکہ عربی، فارسی اور پنجابی زبان میں بھی منقبت، نعت اور غزل گوئی پر دسترس حاصل تھی۔آپ متعدد دینی، ادبی اور علمی کتب کے مصنف تھے۔آپ درس نظامی کے ساتھ ساتھ فن تجوید و قرات کے بھی ماہر تھے۔یہ ایوان پیر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی عظیم دینی، علمی اور ادبی خدمات پر ان کو شاندار خراج تحسین پیش کرتا ہے اور آپ کی وفات کو ایک بڑا سانحہ قرار دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ خلا صدیوں تک پُر نہ ہو گا۔یہ ایوان پیر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی بلندی درجات کیلئے دُعا گو ہے اور آپ کے لواحقین اور مریدین سے اظہار ہمدردی بھی کرتا ہے۔"	16۔فروری2009
32.	11	محترمہ نگہت ناصر شیخ W-325	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت مسجد مکتب پرائمری سکولوں میں اساتذہ کرام کو ملنے والے ماہانہ اعزازیہ -/250 روپے سے بڑھا کر -/500 روپے کر دیا جائے۔"	17۔فروری2009
33.	11	محترمہ طیبہ ضمیر W-299	"یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ینگ وکلاء کو ہر ڈسٹرکٹ بار میں حسب استحقاق، چیمبر، بشرط دستیابی سرکاری زمین، بنانے کے لئے زمین الاٹ کرے۔"	17۔فروری2009

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
34.	11	شیخ علاؤالدین پی پی-181	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ عوام کو بھیجے گئے سوئی گیس کے ناقابل برداشت چھ گنا بلوں کو فوری طور پر کالعدم قرار دے اور سوئی گیس کارپوریشن کو ہدایت کرے کہ گیس کے سابقہ بلوں میں کسی صورت میں دس فی صد سے زائد اضافہ نہ کرے۔"	19-فروری 2009
35.	12	راناثناء اللہ خان پی پی-70	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج آنے والے سپریم کورٹ کے فیصلے کو جمہوریت پر شب خون تصور کرتا ہے۔ یہ ایوان آصف علی زرداری کے ایماء پر پی۔ سی۔ او ججز کے ہاتھوں پنجاب کے منتخب وزیر اعلیٰ کی نااہلی کو اتفاق رائے سے نہ صرف مسترد کرتا ہے بلکہ اس کی پُرزور مذمت بھی کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ .P.C.O کورٹ کی جانب سے نہ صرف پنجاب بلکہ پاکستان کے عوام کے مینڈیٹ کی توہین کی گئی ہے اور جمہوریت کو پٹڑی سے اتارنے کی مذموم کوشش کی گئی ہے۔ یہ ایوان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں شہباز شریف، قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں نواز شریف پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور انہیں پاکستان کے عوام کے دل کی آواز قرار دیتا ہے اور پاکستان میں جمہوریت، رول آف لاء، آزاد عدلیہ کیلئے جاری جدوجہد کے سالار قرار دیتا ہے اور اُن کی قیادت میں بھرپور جدوجہد کا عزم کرتا ہے۔"	25-فروری 2009
36.	12	راناثناء اللہ خان پی پی-70	"صوبہ پنجاب کا یہ نمائندہ اور منتخب ایوان مورخہ 25-فروری 2009 کو پنجاب کے 8-کروڑ عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی نہ صرف شدید مذمت کرتا ہے بلکہ اتفاق رائے سے اسے مسترد کرتا ہے۔ یہ نمائندہ ایوان قرار دیتا ہے کہ موجودہ پنجاب اسمبلی، پنجاب کے عوام کی نمائندہ اسمبلی ہے اور کسی قانون اور آئین کے تحت اس کے اختیارات کو غصب نہیں کیا جا سکتا۔ گورنر راج نافذ کر کے پنجاب کے عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدامات اور جعلی عدالتی فیصلے سے پنجاب کی سب سے بڑی سیاسی جماعت مسلم لیگ (ن) کو عوام کی نمائندگی کے اس بھاری مینڈیٹ سے نہیں روکا جا سکتا جو انہوں نے 18-فروری 2008 کو دیا تھا۔ یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کو، پنجاب کے عوام کی خواہشات کے مطابق اپنا قائد ایوان منتخب کرنے کا آئینی حق حاصل ہے اور اس میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔"	2-مارچ 2009
37.	12	راناثناء اللہ خان پی پی-70	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج مورخہ 3-مارچ 2009 کو صبح ہونے والے سری لنکن کرکٹ ٹیم پر دہشت گرد حملے کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اسے پاکستان کو بدنام کرنے اور عالمی برادری میں تنہا کرنے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ گورنر راج کے ذریعے پنجاب پر راج کرنے کا خواب دیکھنے والوں کیلئے یہ لمحہ فکریہ ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ بھاری اکثریت کی حامل حکومت کو برطرف کرنے والے صوبے کا انتظامی کنٹرول سنبھالنے کے اہل نہیں ہیں۔ انہیں اس انتظامی ناکامی اور پاکستان کی ہونے والے بدنامی کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے فوری طور پر مستعفی ہو جانا چاہئے۔ یہ ایوان اس حملے میں شہید ہونے والے اہلکاران کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کرتا ہے۔"	3-مارچ 2009
38.	12	سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ پی پی-243	"یہ معزز ایوان 25-فروری 2009 کے غیر قانونی، غیر آئینی اقدامات جن کی رُو سے پنجاب کے عوام کے حق رائے دہی کا قتل کرتے ہوئے پنجاب کو منتخب جمہوری حکومت اور ایک ایسے منتخب، مخلص، محنتی بے لوث وزیر اعلیٰ جو پنجاب کے عوام کا خادمِ اعلیٰ تھا، سے محروم کر دیا۔ یہ معزز ایوان اس گھناؤنی سازش، عدالتی قتل، سول صدارتی مارشل لاء کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ اور آج اس معزز ایوان میں موجود اکثریت میاں محمد شہباز شریف پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور پنجاب کے عوام کے حقِ انتخاب پر اس شب خون کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ اس گھناؤنی سازش کے تمام سازشی کریمنل کرداروں کو سزا دینے اور پنجاب کے 8 کروڑ عوام کے منتخب محبوب قیادت میاں محمد شہباز شریف کو واپس لانے تک بھرپور جدوجہد جاری رکھے گا اور جلد کامیابی سے ہمکنار ہو گا۔ انشاء اللہ"	3-مارچ 2009
39.	12	راناثناء اللہ خان پی پی-70	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان عدلیہ کی بحالی کے 16-مارچ 2009 کے تاریخی فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عوامی اُمنگوں کی ترجمانی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان عدلیہ بحالی کی تاریخ ساز جدوجہد کرنے پر وکلاء، میڈیا، سول سوسائٹی اور تمام سیاسی جماعتوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس دو سالہ جدوجہد کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے وکلاء اور سیاسی کارکنوں کو بھی زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس تاریخی تحریک میں مسلم لیگ (ن) کے کردار اور خصوصاً میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کی قائدانہ صلاحیتوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے اس تحریک کو عوامی اُمنگوں کے مطابق منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ یہ ایوان اس تحریک کے دوران پاک افواج کے کردار کو بھی سراہتا ہے۔ عدلیہ بحالی کی اس تحریک کی کامیابی نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کی سیاسی قیادت بڑے سے بڑے بحران کو پُرامن انداز سے حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ ایوان اس اُمید کا اظہار کرتا ہے کہ یہ فیصلہ نہ صرف پاکستان کے عوام کی تقدیر بدل کر رکھ دے گا بلکہ اقوام عالم میں پاکستان کو باوقار مقام دلوانے میں اہم کردار بھی ادا کرے گا۔"	18-مارچ 2009
40.	12	سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ پی پی-243	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان گورنر راج کے غیر آئینی نفاذ کے دوران ارکان اسمبلی کو اپنے نظریات پر قائم رہنے، ہر قسم کا دباؤ برداشت کرنے اور دی جانے والی ترغیبات کو ٹھکرا کر اصولی موقف پر اپنی قیادت کا ساتھ دینے پر زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ تمام ارکان اسمبلی مشکل کی ہر گھڑی اور ہر امتحان میں ہمیشہ اپنی قیادت کے شانہ بشانہ جدوجہد کریں گے اور کسی لالچ، خوف یا دباؤ کا شکار نہیں ہوں گے۔"	18-مارچ 2009

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
41.	13	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مرحومہ غزالہ فرحت، سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (W-362) کی المناک وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مرحومہ غزالہ فرحت کے مرحوم شوہر راجہ سلطان عظمت حیات بھی دو مرتبہ پنجاب اسمبلی کے رکن رہ چکے ہیں۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	15۔جون2009
42.	13	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ملک میں جاری حالیہ دہشت گردی کی لہر کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان دہشت گردی کے ان واقعات میں ہونے والے قیمتی جانوں کے نقصان کو قومی المیہ اور ان واقعات کو اسلام اور وطن عزیز کے خلاف ایک مذموم سازش قرار دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ ان کارروائیوں کے پیچھے پوشیدہ ہاتھ کو بے نقاب کرنا ضروری ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان لاہور میں مناواں سنٹر اور ریسکیو 15 پر ہونے والے دہشت گرد حملوں کی بھی پُرزور مذمت کرتا ہے اور شہید ہونے والے اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ مزید یہ کہ دہشت گردی کے ان واقعات کے دوران پنجاب پولیس کی قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کرتا ہے اور محکمہ پولیس کی کارکردگی کو سراہتا ہے۔ یہ ایوان ڈیرہ اسماعیل خان، نوشہرہ اور ملک کے دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی بھی مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان 12۔ جون 2009 کو ہونے والے خودکش حملے کے نتیجے میں جامعہ نعیمیہ کے مہتمم ڈاکٹر مفتی سرفراز نعیمی کی شہادت کو نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالم اسلام کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ مرحوم ایک غیر متنازعہ دینی شخصیت تھے جنہیں تمام مسالک کے ہاں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اعتدال اور سادگی ان کی شخصیت کا حسن تھا۔ یہ ایوان افواج پاکستان کے ساتھ بھی مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے شروع کئے جانے والے آرمی آپریشن کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ یہ ایوان افواج پاکستان کے شہدا کو سلام پیش کرتا ہے اور افواج پاکستان کے برسرِپیکار جوانوں اور افسران کو یقین دلاتا ہے کہ پوری قوم کی حمایت اور دُعائیں ان کے ساتھ ہیں۔	15۔جون2009
43.	13	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بزرگ سیاستدان، ممتاز مذہبی سکالر اور جماعت اسلامی کے سابق امیر میاں طفیل محمد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم نہایت اعلیٰ تعلیم یافتہ اور مقبول دینی وسماجی شخصیت تھے۔ مرحوم نے حضرت داتا گنج بخش کی مشہور زمانہ کتاب "کشف المحجوب" کا سلیس ترجمہ بھی کیا۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ مرحوم کی وفات سے ملک ایک دینی رہنما سے ہی نہیں بلکہ ایک بالغ النظر اور جہاندیدہ سیاسی شخصیت سے بھی محروم ہو گیا ہے۔ قومی سیاست میں ان کے کردار کو طویل عرصہ تک یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندان اور جماعت اسلامی کے کارکنوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	26۔جون2009
44.	14	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان 9-اکتوبر 2009 کو پشاور کے خیبر بازار، 5۔اکتوبر 2009 کو اسلام آباد میں اقوام متحدہ کے عالمی پروگرام برائے خوراک کی عمارت اور ملک کے دیگر حصوں میں ہونے والی دہشت گردی کی حالیہ وارداتوں کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور ان واقعات میں ہونے والی ہلاکتوں پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان ہلاک شدگان کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ یہ ایوان 10-اکتوبر 2009 کو جی۔ ایچ۔ کیو، راولپنڈی پر دہشت گردوں کے حملے کی بھی شدید مذمت کرتا ہے اور پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کی جرات کو سلام پیش کرتا ہے جنہوں نے نہایت بہادری اور پیشہ وارانہ مہارت سے اس حملے کو نہ صرف ناکام بنایا بلکہ انتہائی مختصر وقت میں درجنوں یرغمالی افراد کی قیمتی جانوں کے ساتھ اس ادارے کی ساکھ کو بھی بچالیا۔ یہ ایوان جی۔ ایچ۔ کیو پر حملے میں شہید ہونے والے پاک فوج خصوصاً ایس۔ ایس۔ جی کے افسران اور اہلکاران کی جرات اور بہادری کو بھی زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر پاک فوج اور ملک کی عزت اور آبرو میں اضافہ کیا۔ یہ ایوان اس امر پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ ان شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ یہ ایوان اس قرارداد کے ذریعے تمام دہشت گردوں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ پوری قوم ان کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے پاک فوج، پولیس اور سیکورٹی کے دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مملکت خداداد پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے منافی ان کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنانے کا عزم کرتی ہے۔"	12۔اکتوبر2009
45.	14	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان آج یوم دفاع جمہوریت کی مناسبت سے مورخہ 12-اکتوبر 1999 کو جمہوریت پر مارے جانے والے شب خون کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اس امر کا برملا اظہار کرتا ہے کہ فوجی آمریت کبھی بھی جمہوریت کا نعم البدل نہیں ہو سکتی۔ تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ آمریت کے دور میں ملک دولخت ہوتا ہے، جناب ذوالفقار علی بھٹو، محترمہ بے نظیر بھٹو اور جناب اکبر بگٹی جیسے عوامی لیڈر شہید کئے جاتے ہیں، میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف جیسے مقبول لیڈر ملک بدر کئے جاتے ہیں اور دہشت گردی پروان چڑھتی ہے۔ جبکہ جمہوری دور میں ملک کو متفقہ آئین ملتا ہے، پاکستان دُنیا کی واحد اسلامی ایٹمی پاور کا درجہ پاتا ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مربوط جدوجہد ہوتی ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان اس عزم کا بھی عہد کرتا ہے کہ سیاسی اداروں کو مضبوط بنایا جائے گا اور آمریت کو کسی بھی شکل میں کبھی بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔"	13۔اکتوبر2009
46.	14	جناب اعجاز احمد خان پی پی۔151	"یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صحافی ہاؤسنگ کالونی کی طرز پر بے گھر وکلاء کو بشرط دستیابی سرکاری زمین گھر فراہم کرنے کی غرض سے وکلاء ہاؤسنگ کالونی بھی ہر سابق ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں بنانے کا اہتمام کیا جائے۔"	13۔اکتوبر2009

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
47.	14	رانا بابر حسین پی پی۔217	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب مرحوم غلام حیدر وائیں کی صوبہ میں انجام دی جانے والی خدمات کے پیش نظر میاں چنوں شہر سے گزرنے والی سابقہ جی۔ٹی۔روڈ نمبر15۔ایل بائی پاس تا منوں ٹیکسٹائل ملز بائی پاس تک سڑک کا نام غلام حیدر وائیں روڈ رکھا جائے۔"	13۔اکتوبر2009
48.	14	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان شانگلہ، کوہاٹ اور پشاور میں ہونے والے حالیہ بم دھماکوں اور کل مورخہ 15۔اکتوبر2009 کو لاہور میں ایف آئی اے بلڈنگ، مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر اور بیدیاں میں ایلیٹ فورس کے ٹریننگ سکول میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔یہ ایوان ان واقعات میں ہونے والی ہلاکتوں پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور ہلاک شدگان کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔یہ ایوان سیکیورٹی فورسز کے ان شہداء کو بھی سلام پیش کرتا ہے جنہوں نے بروقت کارروائی کرکے نہ صرف دہشت گردوں کے عزائم کو خاک میں ملایا بلکہ بہت سی قیمتی جانوں کو بھی بچانے میں اپنا کردار ادا کیا۔یہ ایوان پاک فوج، رینجرز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والی دیگر ایجنسیوں سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ ملک سے آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوم ان فورسز کے ساتھ ہے۔"	16۔اکتوبر2009
49.	14	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب پاکستان کا یہ ایوان، مورخہ 18۔اکتوبر2009 کو برادر اسلامی ملک ایران کے صوبے سیستان میں ہونے والے خودکش بم دھماکے کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور اس کے نتیجے میں پاسداران انقلاب کے کمانڈروں اور دیگر افراد کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔یہ ایوان اپنے ایرانی بھائیوں کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستانی قوم اُن کے ہر نقصان کو اپنا نقصان تصور کرتی ہے۔صوبائی اسمبلی پنجاب، پاکستان کا یہ ایوان اور پوری پاکستانی قوم دُنیا کے کسی حصے میں بھی ہونے والے دہشت گردی کے ہر واقعہ کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور ان دھماکوں کو انسانیت کے خلاف ایک مذموم سازش **سمجھتی** ہے۔یہ ایوان، ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور انہیں یقین دلاتا ہے کہ پاکستانی قوم اس مشکل گھڑی میں اپنے ایرانی بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔"	19۔اکتوبر2009
50.	14	سیدہ ماجدہ زیدی W-353	"اس ایوان کی رائے ہے کہ Slow Learner بچوں کی جلد از جلد بحالی کے پیش نظر حکومت پنجاب کے ہر شہر میں ایک ایسے لرنر کلب (Learner Club) مہیا کرنے کا اہتمام کرے جہاں مذکورہ بچوں کے مصروف رہنے کیلئے تعمیری مشاغل اور Play Grounds کا بھی انتظام ہو نیز وہاں ایک ماہر نفسیات لیڈی ڈاکٹر بھی موجود ہو جو مذکورہ بچوں کی نگہداشت اور تعلیم و تربیت کیلئے ان کی مناسب رہنمائی کرے۔"	20۔اکتوبر2009
51.	14	محترمہ ثمینہ خاور حیات W-354	"اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی حکومت ضلع قصور کے ایسے علاقے جو سال ہا سال سے سوئی گیس کی سہولت سے محروم ہیں ان علاقوں میں سوئی گیس فراہم کرنے کیلئے فوری اقدامات کرے تاکہ ان علاقوں کے عوام کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔"	20۔اکتوبر2009
52.	14	شیخ علاؤالدین پی پی۔181	"یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ 1857ء کی جنگ آزادی جو حقیقتاً پاکستان کی بنیاد تھی اور جسے ہمیں کسی صورت نہ بھولنا چاہئے۔پوری قوم کو جنرل بخت خان اور حضرت محل جیسے عظیم کرداروں کے ساتھ ساتھ ان لاتعداد شہداء کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئے جنہوں نے اس راہ حق میں جام شہادت نوش فرمایا تھا اور جس سے پوری قوم کو خاص طور پر نوجوان نسل کو آزادی کی راہ میں شہید ہونے والوں کے ساتھ ساتھ ان غداروں اور ابن الوقت لوگوں اور خاندانوں کے چہرے وقت کی گرد سے نکال کر دکھائے جانے بہت ضروری ہیں۔"	20۔اکتوبر2009
53.	14	جناب کامران مائیکل وزیر اقلیتی امور	"صوبائی اسمبلی پنجاب پاکستان کا یہ ایوان، مورخہ 30۔ جولائی2009 کوریاں گاؤں، تحصیل گوجرہ اور مورخہ یکم اگست2009 کرسچن کالونی گوجرہ میں ہونے والے واقعات کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور ان واقعات میں جاں بحق ہونے والے بے گناہ اور معصوم افراد کے لواحقین کے ساتھ مکمل اظہار ہمدردی کرتا ہے۔یہ ایوان پاکستان کی مسیحی برادری کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے اور انہیں یقین دلاتا ہے کہ پاکستان میں رہنے والی اقلیتوں کو آئین میں دیئے گئے حقوق کی مکمل پاسداری کی جائے گی۔یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ان واقعات کے ذمہ دار افراد کو جلد از جلد قرار واقعی سزا دی جائے۔"	20۔اکتوبر2009
54.	14	محترمہ فائزہ احمد ملک پارلیمانی سیکرٹری آبپاشی	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان پاکستان بھر کے تقریباً8.52 ملین گھریلو کارکن، جن کی بڑی تعداد خواتین پر مشتمل ہے، کے حقوق کے تحفظ کا عزم کرتا ہے اور پاکستان کی معیشت میں ان گھریلو کارکنوں کے کردار کو سراہتا ہے۔یہ گھریلو کارکن ملک میں کل خواتین آبادی کے 70 فیصد کی نمائندگی کرتے ہیں۔یہ کارکن بے شمار گھریلو صنعتوں مثلاً فٹ بال مینوفیکچرنگ، قالین بافی، لکڑی کا کام، دستی کھڈیاں، کشیدہ کاری، چوڑیاں بنانے اور مختلف مال کی پیکنگ سمیت کئی دیگر سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔یہ ایوان ان کارکنوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے موثر قوانین کی ضرورت بھی تسلیم کرتا ہے۔یہ ایوان **سمجھتا** ہے کہ گھریلو کارکنوں کے حقوق کے تحفظ، کام کرنے والی جگہوں پر غیر امتیازی سلوک، بچوں سے مزدوری اور جبری مشقت کے خاتمے، کم از کم اجرت کا مقرر کیا جانا، سوشل سیکورٹی کا دائرہ اور اوقات کار جیسے مسائل فوری حل کے متقاضی ہیں۔یہ ایوان صوبائی اور وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ ان گھریلو کارکنوں کی بہتری کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں جس سے ملک کی معیشت بہتر ہو گی۔لیبر قوانین میں گھریلو کارکنوں کو شامل کرنے اور ان کی بہتری اور ترقی کیلئے فنڈ مختص کرنے سے پاکستان کو خوشحال ملک بنانے میں مدد ملے گی۔یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ گھریلو کارکنوں کے اندراج کیلئے یونین کونسل کی سطح پر ایک مہم شروع کی جائے تاکہ ان کی بہبود کو منظم طریقے سے سرانجام دینے میں مدد مل سکے۔	21۔اکتوبر2009

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
55.	15	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان مورخہ 20۔اکتوبر 2009 کو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد میں ہونے والے خود کش دھماکوں، مورخہ 28۔اکتوبر 2009 کو پشاور کے مینا بازار، پیپل منڈی میں ہونے والے بم دھماکے، راولپنڈی میں ہونے والے آج 2 نومبر 2009 کے دھماکے اور دہشت گردی کے دیگر واقعات (جن میں لاہور میں آج ہونے والا واقعہ بھی شامل ہے) اور ان کے نتیجے میں یونیورسٹی کے معصوم طلبا و طالبات، پشاور کے ایک سو سے زائد معصوم شہریوں، جن میں بچوں اور خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی شامل ہے اور دیگر بے گناہ اور معصوم افراد کی المناک ہلاکتوں کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان ان تمام مرحومین کے لواحقین کے دُکھ اور غم میں برابر کا شریک ہے، اسے قومی سانحہ قرار دیتا ہے اور مرحومین کے درجات کی بلندی کیلئے دُعا گو ہے۔ یہ ایوان ان دہشت گردوں کو نہ صرف اسلام اور پاکستان بلکہ پوری انسانیت کا دُشمن تصور کرتا ہے جنہوں نے اپنے مذموم مقاصد میں ناکامی کے بعد معصوم طلبا و طالبات، بے گناہ شہریوں، خواتین اور بچوں تک کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ یہ ایوان پاک فوج کی جانب سے ان دہشت گردوں کے خلاف جاری فیصلہ کن آپریشن "راہ نجات" کی مکمل حمایت کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ یہ آپریشن جلد پایہ تکمیل کو پہنچے تاکہ وطن عزیز ان ملک دشمن عناصر سے پاک ہو سکے۔"	2۔نومبر 2009
56.	15	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان آج یعنی 3۔نومبر کے دن سال 2007 میں ایک فوجی آمر کی جانب سے لگائی جانے والے ایمرجنسی پلس کو مارشل لاء قرار دیتا ہے اور 3۔نومبر 2007 کو اس ملک کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن سمجھتا ہے۔ اس روز اُس آمر نے اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے کی غرض سے آئین پاکستان کو دوسری بار معطل کیا، عدلیہ کو مفلوج کرنے کی ناپاک سازش کی اور اعلیٰ عدلیہ کے 60 سے زائد ججوں کو نہ صرف غیر قانونی طور پر برطرف کیا بلکہ انہیں بچوں سمیت قید بھی کر دیا۔ یہ ایوان اس فوجی آمر کے ان تمام اقدامات کو خلاف آئین، خلاف قانون اور خلاف جمہوریت قرار دیتا ہے اور ان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان ان غیر آئینی اقدامات کے خلاف سیاسی جماعتوں، وکلاء، سول سوسائٹی، میڈیا اور عوام کی تاریخی جدوجہد کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس امر کا عہد کرتا ہے کہ ملک میں جمہوریت کو مضبوط کیا جائے گا اور اس قسم کے غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدامات کی آئندہ بھی بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔"	2۔نومبر 2009
57.	15	محترمہ نگہت ناصر شیخ W-325	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ہسپتالوں بالخصوص صوبائی دارالحکومت لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے خواتین ایمرجنسی علیحدہ کی جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ خواتین ایمرجنسی میں صرف اور صرف لیڈی ڈاکٹر اور لیڈیز سٹاف ہی تعینات کیا جائے۔"	3۔نومبر 2009
58.	15	جناب محمد محسن خان لغاری پی پی۔245	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ بلوچستان اور پنجاب کے سنگم پر واقع فورٹ منرو کے علاقہ میں کیڈٹ کالج قائم کیا جائے جس میں طلبا کا داخلہ مذکورہ دونوں صوبوں کے مابین برابری کی بنیاد پر ہو، تاکہ بھائی چارے اور یکجہتی کی فضا کو فروغ دیا جا سکے اور دونوں صوبوں کے عوام میں مفاہمت کے جذبے کو تقویت ملے۔"	3۔نومبر 2009
59.	15	شیخ علاؤالدین پی پی۔181	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حالیہ لوڈشیڈنگ کے باعث بجلی کی بچت کیلئے اور دہشت گردی کے پیش نظر شادی بیاہ اور اس کی تمام رسومات کے فنکشن اور دیگر سرکاری و غیر سرکاری تقریبات، شادی ہالز، پارکوں، ہوٹلوں، سڑکات اور دیگر کھلی جگہوں پر رات دس بجے کے بعد منعقد کرنے پر پابندی عائد کی جائے۔ خلاف ورزی پر قانون کے مطابق سزا دی جائے۔"	3۔نومبر 2009
60.	15	محترمہ زوبیہ رباب ملک w-360	"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد ہاؤسنگ کالونی میں ملنے والے گھروں کی ماہانہ قسط کی کٹوتی اپنی صوابدید کے مطابق کروانے کی اجازت دی جائے تاکہ بوقت ریٹائرمنٹ اس پر کم سے کم بوجھ رہ جائے۔"	3۔نومبر 2009
61.	15	چودھری ظہیر الدین خان لیڈر آف اپوزیشن	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج شاعر مشرق، مفکر پاکستان اور نظریہ پاکستان کے خالق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے 132 ویں یوم ولادت کی مناسبت سے علامہ صاحب کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ علامہ اقبال کی شاعری، تصوف، روحانیت، ریاست کی ترقی و خوشحالی، قوم کی اصلاح، تعلیم و تحقیق کے میدان میں مہارت حاصل کرنے، جنگ و امن میں قومی ذمہ داریوں کو نبھانے سمیت ہر محاذ پر ہمارے لئے راہنمائی اور جستجو کی تڑپ پیدا کرتی ہے۔ اُن کی شاعری میں وطن پرستی کے جذبات اور انسانی زندگی کے حقیقی مسائل کا ابدی اور بہترین حل موجود ہے۔ یہ ایوان مسلمانان ہند کو الگ مملکت کے حصول کی خوشخبری دینے والی اس عظیم ہستی کے یوم ولادت پر اس عہد کا اعادہ کرتا ہے کہ اس مملکت خداداد پاکستان کو علامہ اقبال اور قائداعظم کی خواہشات کے مطابق ایک عظیم مملکت بنایا جائے گا اور اقوام عالم میں اس کا مقام دلوانے کیلئے ہر ممکن جدوجہد کی جائے گی۔"	9۔نومبر 2009

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
62.	16	جناب محمد یار ہراج پی پی۔215	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ پنجاب میں تین مرلہ اور پانچ مرلہ سکیم کے تحت مستحقین / غربا میں بغیر کسی معاوضہ کے رہائشی پلاٹ الاٹ کرے اور گھر بنانے کیلئے آسان شرائط پر بغیر سود کے قرضہ کی سہولت بھی دے۔"	26جنوری2010
63.	16	محترمہ نسیم لودھی W-347	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ حالات وواقعات کے پیش نظر سرکاری اور غیر سرکاری سکولوں میں طلباء کیلئے NCC کی ٹریننگ فوری طور پر شروع کرنے کے اقدامات کرے۔"	26جنوری2010
64.	16	شیخ علاؤالدین پی پی۔181	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان کو تجارتی راہداری دینے پر کسی بھی قسم کا کوئی معاہدہ یا مفاہمت اس وقت تک نہ کرے جب تک ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں حق رائے دہی دینے کا اعلان نہ کرے۔ دریاؤں کے پانی کا گھمبیر مسئلہ حل نہ کرے۔ فوری طور پر تمام ہندوستانی چینلز کو بند کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ تمام ہندوستانی مصنوعات جو بلواسطہ یا بلاواسطہ ملک میں درآمد کی جارہی ہیں، اُن پر پابندی لگائی جائے۔"	26جنوری2010
65.	16	جناب کامران مائیکل وزیر اقلیتی امور	"پنجاب اسمبلی کا یہ معزز ایوان معصوم شازیہ دختر بشیر مسیح کے پُر تشدد قتل کی پُر زور مذمت کرتا ہے اور شازیہ کے لواحقین سے اظہار یکجہتی اور ہمدردی رکھتا ہے اور یہ سفارش کرتا ہے کہ شازیہ کے قتل کے ملزمان کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ معصوم بچوں کو قتل کرنے والے ایسے درندہ صفت افراد کے خلاف سخت عبرت ناک سزا عمل میں لائی جائے تاکہ آئندہ کسی کو پاکستان کی بیٹی کے ساتھ تشدد اور ظلم کرنے کی جرات نہ ہو۔ یہ ایوان شازیہ قتل کیس کا فوری نوٹس لینے پر شازیہ کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان کی مالی معاونت کرنے پر ہم صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان بالخصوص وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف صاحب کی طرف سے بروقت قانونی کارروائی عمل میں لاکر مجرمان کو گرفتار کرنے اور خود شازیہ کے گھر جا کر اس کے لواحقین کو تسلی دینے اور انصاف فراہم کرنے کا وعدہ کرنے پر ہم خادم اعلیٰ پنجاب اور قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں نواز شریف کے ان اقدامات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ باہمنی والا سمبڑیال، کوریاں اور سانحہ گوجرہ کے ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور سانحہ گوجرہ کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ کی روشنی میں جن سرکاری احکام کے خلاف کارروائی کی سفارش کمیشن کی طرف سے کی گئی ہے فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے اُن افسران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔"	26۔جنوری2010
66.	16	جناب علی حیدر نور خان نیازی پی پی۔45	"اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان ناروے کے اخبار آفتن پوستن Aften Posten کی طرف سے نبی اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرتے ہوئے توہین آمیز خاکے شائع کرنے کی شدید مذمت کرتا ہے اور ناروے وڈنمارک کی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے اخبارات کی صحافتی دہشت گردی کا سختی سے نوٹس لیں، ناروے سمیت مغربی ممالک دُنیا بھر میں بین المذاہب ہم آہنگی کے داعی ہیں، جبکہ اس دعویٰ کے برعکس انہی ممالک میں اخبارات اور میڈیا کے لوگ نبی آخر الزمان ﷺ کی (نعوذ باللہ) تسلسل کے ساتھ توہین کر کے امت مسلمہ کے جذبات بھڑکانے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ یہ ایوان واضح کر دینا چاہتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی حرمت کا تحفظ ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے اور اس پر کسی صورت خاموش نہیں رہا جا سکتا، توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے پے در پے واقعات پر پوری دُنیا کے مسلمانوں میں سخت غم وغصہ اور بے چینی پائی جاتی ہے، لہذا دُنیا میں امن کے قیام کیلئے مسلمانوں کی دل آزاری کا یہ مذموم سلسلہ فی الفور بند ہونا چاہئے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اقوام متحدہ سے پُر زور مطالبہ کیا جائے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی کرنے کے انسداد کیلئے موثر قانون سازی کی جائے اور اس جرم کے مرتکب اداروں اور اشخاص کو مثالی سزا دی جا سکے نیز یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ سوئس حکومت مساجد کے میناروں کی تعمیر پر پابندی ختم کرے اور فرانس اور دیگر یورپی ممالک حجاب اور دیگر اسلامی شعائر کے خلاف ہرزہ سرائی بند کریں۔"	یکم فروری2010
67.	16	جناب محمد محسن خان لغاری پی پی۔245	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان سمجھتا ہے کہ چشمہ جہلم رابطہ نہر پر حکومت پنجاب کے پاور پلانٹ لگانے کے منصوبے کے حوالے سے صوبہ سندھ کے تحفظات مبنی بر حقائق نہ ہیں۔ اس منصوبے سے صوبہ سندھ کے مفادات کو زک پہنچنے یا قلت آب کا کوئی خدشہ موجود نہ ہے۔ صوبہ پنجاب نے کبھی بھی کسی دوسرے صوبہ کی حق تلفی نہیں کی ہے بلکہ حالیہ متفقہ این ایف سی ایوارڈ اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبہ پنجاب بین الصوبائی ہم آہنگی پر نہ صرف یقین رکھتا ہے بلکہ دوسرے صوبوں کے جائز حقوق کو تسلیم بھی کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب حکومت اس سلسلے میں حکومت سندھ کے تحفظات دور کرنے کیلئے ضروری اقدامات کرے۔"	2۔فروری2010
68.	16	محترمہ زوبیہ رباب ملک W-360	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ پنجاب میں تمام رجسٹرڈ دینی مدارس کی انتظامیہ کو اس امر کا پابند کرے کہ دینی مدارس میں طلباء کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عام تعلیم اور خاص طور پر کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جائے۔"	2۔فروری2010

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
69.	16	جناب اعجاز احمد خاں پی پی۔151	"یہ ایوان حکومت پاکستان سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبہ میں بچوں کے ساتھ بڑھتی ہوئی زیادتی کے واقعات کی روک تھام کیلئے جرائم میں ملوث ملزمان کے مقدمات کی سماعت انسداد دہشت گردی میں بھجوانے کیلئے انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 میں ضروری ترامیم کی جائیں۔"	2۔فروری2010
70.	16	جناب طاہر اقبال چودھری پی پی۔236	This House resolves that the Government should start creating wheat storage silos to store wheat in the Province immediately.	2۔فروری2010
71.	16	محترمہ ثمینہ خاور حیات W-354	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ملک بھر میں تمام موبائل فون کمپنیوں کو یہ ہدایت جاری کرے کہ وہ معاشرے کے رجحان میں تبدیلی کیلئے ایسے سستے Late Night Package کو فروغ نہ دیں۔ جس کی وجہ سے نوجوان نسل بالخصوص طلباء وطالبات سونے کی بجائے رات بھر جاگتی رہے۔ اس وقت ملک بھر میں طلباء وطالبات جو قوم کا مستقبل ہیں، ایسے Late Night Package کی بدولت اخلاقی، سماجی اقدار کو بھول کر اپنے اصل مقصد سے ہٹ گئے ہیں اور یہ نوجوان نسل، گرتی ہوئی صحت، گرتے ہوئے معیار تعلیم اور ذہنی پستگی کے ساتھ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ فوری طور Late Night Package پر پابندی عائد کی جائے۔"	2۔فروری2010
72.	16	ڈاکٹر سامیہ امجد W-357	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت پیرامیڈیکل سٹاف کا سروس سٹرکچر (Service Structure) جلد از جلد منظور کرے تاکہ مذکورہ سٹاف میں اس سلسلہ میں پائی جانے والی بے چینی ختم ہو سکے کیونکہ صوبہ سرحد، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور آزاد کشمیر میں سروس سٹرکچر منظور ہو کر اس پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔"	2۔فروری2010
73.	16	راناثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان نواسہ رسول ﷺ حضرت امام حسین اور انکے خانوادہ کے دوسرے افراد جو کربلا میں شہید ہوئے، کے چہلم کے موقع پر اسلام کے اُن سب سے عظیم شہداء کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان حضرت امام حسین اور اُنکے ساتھیوں کی شہادت سے ملنے والے پیغامِ حق وصداقت کو عالم اسلام کے تمام مسلمانوں کیلئے مشعل راہ تصور کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ سامراجی قوتوں کے سامنے ڈٹ جانا، اصولوں پر سمجھوتا نہ کرنا اور قربانی کی لازوال مثال قائم کرنا حسینیت کا وہ خوبصورت درس ہے جو تا قیامت تمام مسلمانوں کیلئے ایک قابل تقلید راہِ عمل کا سبب بنتا رہے گا۔"	5۔فروری2010
74.	16	ڈاکٹر اسماء ممدوٹ W-363	"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس معزز ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد ﷺ کی نواسی اور حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کی صاحبزادی سیدہ رقیہ بنت علی المعروف بی بی پاک داماں جن کے حضور حضرت داتا گنج بخش، حضرت خواجہ معین الدین چشتی، حضرت جلال الدین اوچوی بخاری، حضرت شہباز قلندر اور دوسرے اولیاء کرام حاضری دیتے رہے ہیں، کے مزار کی حالت زار حکومت وقت کی فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ جس طرح عالم اسلام میں شام، ایران، عراق میں مقام مقدسہ کی عمارات کی تزئین وآرائش اور توسیع کی جاتی ہے اور جس طرح ہمارے صوبہ پنجاب میں حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، حضرت بہاؤالدین ذکریا، حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار مقدسہ کی تعمیر وتوسیع سارا سال جاری رہتی ہے، اسی طرح حضرت بی بی پاک داماں کا مزار مقدسہ بھی خصوصی توجہ کا متقاضی ہے۔ یہ ایوان حکومت سے نہ صرف اس دربار کی تعمیر وتوسیع کی سفارش کرتا ہے بلکہ اس امر کی بھی سفارش کرتا ہے کہ محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق اس مزار مقدس کیلئے مختص 72 کنال رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کر کے میگا پروجیکٹ کے طور پر حضرت بی بی پاک داماں کے شایان شان نہ صرف مقبرہ تعمیر کیا جائے بلکہ اندرون ملک اور بیرون ملک سے آنے والے زائرین کیلئے باعزت سہولیات میسر کرے۔"	5۔فروری2010
75.	16	راناثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان آج 5۔فروری کو یوم کشمیر کے حوالے سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری کشمیری بھائیوں کی جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا ایک بار پھر اعادہ کرتا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ کی 13۔اگست 1948 اور 5۔جنوری 1949 کی قراردادوں پر فی الفور عمل درآمد کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ایوان یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ ان قراردادوں کی روشنی میں ریاست جموں وکشمیر میں فوری طور پر استصواب رائے کرایا جائے، پوری ریاست سے فوجوں کا انخلا کیا جائے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کو بند کیا جائے۔ یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ کشمیریوں کی بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کرے۔ یہ ایوان اپنے کشمیری بھائیوں کو ایک بار پھر یقین دلاتا ہے کہ پوری پاکستانی قوم حق خودارادیت کے حصول تک ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔"	5۔فروری2010

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
76.	16	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ڈاکٹر عافیہ صدیقی صاحبہ اور اُن کے خاندان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے۔ یہ ایوان اس امید کا اظہار کرتا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی صاحبہ کے کیس میں انصاف کے تقاضوں کو بلاامتیاز اور بلاتفریق پورا کیا جائے گا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سفارتی سطح پر اس معاملے کو پاکستانی عوام کے جذبات اور احساسات کے مطابق حل کرنے کی کوشش کرے اور ڈاکٹر عافیہ صاحبہ کو ہر ممکن قانونی اور سفارتی تعاون فراہم کرے۔ یہ ایوان امید کرتا ہے کہ انسانی حقوق اور انصاف کے دعویدار ملک امریکا میں، اس کے دہشت گردی کے خلاف جنگ کے سب سے بڑے اتحادی ملک پاکستان کی بیٹی کے ساتھ بھی انصاف ہو گا۔"	5۔فروری2010
77.	16	محترمہ ثمینہ خاور حیات W-354	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ ہائرایجوکیشن کمیشن نے ایک ہزار پاکستانی طلباء وطالبات کو MBBS کی تعلیم کیلئے کیوبا (Cuba) بھیجا تھا، ان طلبا وطالبات کی ابتدائی دو سال کی تعلیم مکمل ہو چکی ہے۔ اگلے تین سالوں کی تعلیم کیلئے ٹیچنگ ہسپتال (Teaching Hospital) نہ ہونے کے باعث مکمل نہیں ہو رہی ہے، ان کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان طلباء وطالبات کی تعلیم مکمل کرنے کیلئے انہیں ٹیچنگ ہسپتال (Teaching Hospital) کے ساتھ منسلک کرنے کیلئے فوری طور پر مثبت اقدامات کئے جائیں تاکہ طلباء وطالبات بروقت تعلیم مکمل کر سکیں۔"	11۔فروری2010
78.	16	سیدہ ماجدہ زیدی W-353	"یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ چوک یتیم خانہ میں جلد از جلد Overhead Bridge یا Under Pass تعمیر کرنے کے انتظامات کئے جائیں تاکہ عوام کو ٹریفک کی شدید مشکلات سے نجات مل سکے۔"	16۔فروری2010
79.	16	محترمہ نسیم ناصر خواجہ W-314	"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ شہر اقبال سیالکوٹ میں موجود مرجع خلائق، رشد وہدایت کے دیرینہ مرکز حضرت امام علی الحق کا روزہ مبارک ہے۔ جہاں بے شمار عقیدت مند روزانہ حاضری دیتے ہیں اور فیض پاتے ہیں۔ اللہ کی برگزیدہ ہستی حضرت امام علی الحق کے روضہ مبارک کے ساتھ ایک میدان بھی موجود ہے جسے ہر جمعرات کو میلے کی آڑ میں بے ہودگی کا مرکز بنا دیا جاتا ہے جس بناء پر تماش بین بھی کثیر تعداد میں وہاں آتے ہیں اور زائرین کیلئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور ٹریفک کا ایک گھمبیر مسئلہ بھی کھڑا ہو جاتا ہے۔ ان معاملات کا مناسب حل کیا جائے۔ اس ایوان کی یہ بھی رائے ہے کہ روضہ مبارک سے منسلکہ میدان کو علاقہ کے عوام کے دیرینہ مطالبے پر ایک پبلک پارک بنا دیا جائے اور اس کیلئے فنڈز جاری فرمائے جائیں۔ اس طرح ہم بزرگ وبرگزیدہ ہستی حضرت امام علی الحق کے مزار کی حرمت کو بھی قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ علاقے میں پھیلنے والی بے راہ روی، خرافات اور ٹریفک جام ہونے کی مصیبت سے بچ سکیں گے۔"	16۔فروری2010
80.	16	رانا محمد افضل خان پی پی۔66	"اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان میں بجلی کی کمی جس کی وجہ سے ہماری معیشت مفلوج اور زندگیاں اجیرن ہو گئی ہیں، نیوکلیر بجلی کے بڑے پلانٹ حاصل کرنے کیلئے جو پابندیاں ہمارے اوپر امریکہ، فرانس، برطانیہ اور انکے زیراثر دوسرے ممالک کے علاوہ IAEA (انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی) نے لگائی ہیں، ان کو ختم کروایا جائے۔ یہی تمام ممالک War on Terror جو کہ ہماری جنگ نہیں اس پر پاکستان کو ہر طرح سے استعمال کر رہے ہیں جبکہ پاکستان پر نیوکلیر پاور پلانٹ کے حصول پر پابندیاں لگا کر پاکستان کی ترقی کے راستے محدود کر رہے ہیں۔ نیوکلیر بجلی پن بجلی کے بعد سستی ترین بجلی ہے اور فرانس جیسا ملک اپنی ضرورت کا 72% بجلی نیوکلیر پلانٹ سے پیدا کرتا ہے جبکہ پاکستان صرف 1.2% بجلی نیوکلیر بجلی گھروں سے پیدا کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ نیوکلیر پاور پلانٹ کی حصول اور تنصیب میں حائل رکاوٹ کو دور کرنے کیلئے ضروری اقدامات کرے۔"	16۔فروری2010
81.	16	محترمہ ثمینہ خاور حیات W-354	"اس ایوان کی رائے ہے کہ قرآن پاک کے پرانے نسخہ جات، مقدس آیات اور دیگر متبرک اوراق کو زمین میں دفن کرنے یا نہر / دریا میں بہانے کی بجائے حکومتی سطح پر ری سائیکلنگ کرنے کا سسٹم رائج کیا جائے اور حکومت ری سائیکلنگ پلانٹ لگانے کیلئے فوری اقدامات کرے تاکہ قرآن پاک کے پرانے نسخہ جات کو بے حرمتی سے بچایا جا سکے۔"	17۔فروری2010
82.	16	سید حسن مرتضیٰ پی پی۔74	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبہ پنجاب محکمہ انہار کے جو جنگلات، محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے سپرد کئے گئے تھے ان کی زبوں حالی کی وجہ سے واپس محکمہ انہار کے سپرد کئے جائیں۔"	22۔فروری2010
83.	16	جناب خالد جاوید اصغر گھرال پی پی۔108	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت 25۔ایکڑ تک کے مالک کو زرعی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے۔"	23۔فروری2010

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
84.	16	محترمہ طلعت یعقوب W-335	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں وومن پولیس اسٹیشن جس میں تمام ضروری آفیسرز اور اہلکاران ہوں، قائم کئے جائیں۔"	23۔فروری2010
85.	19	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان یکم جولائی 2010 کو داتا کی نگری لاہور میں برصغیر کی عظیم بزرگ ہستی سید علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ المعروف حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر ہونے والے خود کش حملوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان کو بدترین قومی سانحہ قرار دیتا ہے، اس کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس پر اپنے انتہائی رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔ برصغیر میں اسلام کا نور پھیلانے والی اس عظیم ترین شخصیت کے مزار شریف پر ہونے والے اس واقعے سے نہ صرف پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کو ناقابل تلافی ٹھیس پہنچی ہے۔ یہ ایوان اس واقعہ کو اسلام اور وطن عزیز کے خلاف ایک مذموم سازش قرار دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ ان کارروائیوں کے پیچھے پوشیدہ ہاتھ کو بے نقاب کرنا ضروری ہے۔ یہ ایوان زائرین کے قتل عام کو ایسا بدترین المیہ قرار دیتا ہے جس کی پوری انسانی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ان خود کش حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والے بے گناہ اور معصوم زائرین کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور اللہ تعالیٰ سے مرحومین کی بلندی درجات کیلئے دُعا گو ہے۔ یہ ایوان جناح ہسپتال اور ہال روڈ پر ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے اس دہشت گردی کے نتیجہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاران اور معصوم شہریوں کی شہادت پر دل گرفتہ ہے۔ یہ ایوان ماڈل ٹاؤن اور گڑھی شاہو میں واقع عبادت گاہوں میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی بھی پُرزور مذمت کرتا ہے اور یہ عہد کرتا ہے کہ احمدیوں سمیت تمام اقلیتوں کے جان ومال کی حفاظت کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ایوان یہ دُعا بھی کرتا ہے کہ پروردگار ان واقعات میں ملوث افراد کو جلد کیفر کردار تک پہنچائے اور پاکستان کے تمام شہریوں کو ایسی ہمت عطا فرمائے کہ جس سے وہ اِن اسلام دُشمن اور ملک دُشمن عناصر کا جرات سے مقابلہ کر سکیں۔ یہ ایوان اس قرارداد کے ذریعے تمام دہشت گردوں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ پوری قوم ان کے مذموم عزائم کے خلاف متحد ہے اور اسلام اور مملکت خداداد پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے منافی ان کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنانے کا عزم کرتا ہے۔"	5جولائی2010
86.	19	جناب محمد محسن خان لغاری PP-245	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ڈی جی خان میں جو میڈیکل کالج قائم کیا گیا ہے اس میں داخلہ کیلئے ڈی جی خان کے ٹرائبل ایریا کے بچوں کیلئے مناسب سیٹیں مختص کی جائیں۔"	6جولائی2010
87.	19	محترمہ ثمینہ خاور حیات W-354	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہرہ جو ایک اچھی بیٹی، عمدہ بیوی اور مثالی ماں تھیں، اس لئے انکے یوم ولادت 20 جمادی الثانی کو "یوم خواتین" کے طور پر منایا جائے۔"	6جولائی2010
88.	19	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل PP-47	"پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس گزشتہ کچھ عرصے سے ذرائع ابلاغ کے بعض حصوں میں جمہوری اداروں، سیاسی راہنماؤں اور عوامی نمائندوں کے بارے میں کئے جانے والے غیر ذمہ دارانہ پراپیگنڈہ کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس رائے کا حامل ہے کہ یہ پراپیگنڈہ پاکستان میں جمہوریت کے مستقبل اور آئین وقانون کی بالادستی کے حوالے سے منفی اثرات کا حامل ہو سکتا ہے۔ اس ایوان کے تمام اراکین متفقہ طور پر جمہوری اداروں اور عوامی نمائندوں کے خلاف شروع کی جانے والی اس غیر ضروری پراپیگنڈہ مہم کی مذمت کرتے ہیں اور میڈیا کے ذمہ داران سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ملک وقوم کے وسیع تر مفاد میں جمہوری اداروں، عوامی نمائندوں اور سیاسی راہنماؤں کے بارے میں بے بنیاد، بلا تحقیق اور توہین آمیز اور غیر ذمہ دارانہ پروگرام پیش کرنے سے احتراز کریں۔ یہ ایوان پوری دیانتداری سے سمجھتا ہے کہ بعض ٹیلی ویژن چینلز نے اس ایوان کی معزز خواتین اراکین کی فوٹیج پر مبنی بیہودہ بھارتی گانوں کے ساتھ پروگرام پیش کرکے غیر ذمہ دارانہ، اخلاقیات اور مشرقی روایات کی بدترین مثال پیش کی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ اجلاس ان چینلز سے قوم کی قابل احترام نمائندہ خواتین کے بارے میں دکھائے جانے والے اس قابل مذمت پروگرام پر آئندہ کیلئے محتاط رہنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ایوان وطن عزیز میں ذمہ دارانہ اور غیر جانبدارانہ صحافت کرنے والے اہل صحافت کے کردار اور قربانیوں کا معترف ہے اور ان کی قومی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ تاہم یہ ایوان ذمہ دارانہ اور آزاد صحافت کے ذمہ داران سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ صحافت میں مذموم ہتھکنڈوں، غیر ذمہ دارنہ رپورٹنگ اور مخصوص مفادات کیلئے سیاسی اور غیر سیاسی شخصیتوں کی کردار کشی کے رجحان کی حوصلہ شکنی کرنے کیلئے آگے بڑھیں اور اپنا کردار ادا کریں۔ پنجاب اسمبلی کے اراکین کا یہ اجلاس میڈیا پر قومی سیاسی شخصیتوں کے بارے میں تبصرہ آرائی میں تضحیک آمیز عنصر کی شمولیت اور اس ضمن میں گروہی اور علاقائی بنیاد پر روا رکھے جانے والے امتیازی برتاؤ کو بھی تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اراکین اسمبلی اور میڈیا کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی کو تشکیل دے جو اس صورتحال کا جائزہ لے کر قابل عمل سفارشات پیش کرے۔"	9جولائی2010

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
89.	19	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ پاکستانی عوام، سیاسی کارکنوں، صحافیوں، دانشوروں اور وکلاء کی بے شمار قربانیوں کے بعد بحال ہونے والے جمہوری عمل کا تسلسل اور تحفظ معاشرے کے ان تمام طبقات کے درمیان مثالی اتحاد اور یکجہتی کے بغیر ممکن نہیں۔ یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ گزشتہ دنوں کے واقعات نے اپنے نتائج کے اعتبار سے اتحاد اور یکجہتی کی اس فضا کو متاثر کیا ہے چنانچہ وطن عزیز میں جمہوریت کے تحفظ اور آئین کی بالادستی کے تقاضوں کے پیش نظر یہ قرارداد لانا ضروری ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس پاکستان میں جمہوری آزادیوں، آئین اور قانون کی حکمرانی اور عوامی امنگوں کی ترجمانی میں صحافت اور اہل صحافت کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس اجلاس کے نزدیک پاکستان میں آمریت کے خاتمے اور عوام کی حکمرانی اور عدلیہ کی بالادستی کی کوئی تحریک، آزاد اور غیر جانبدارانہ صحافت کے عملی تعاون اور اہل صحافت کی قربانیوں کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی تھی۔ یہ ایوان آزادی صحافت کے خلاف ہونے والے کسی بھی اقدام کو جمہوریت اور جمہوری عمل پر حملہ تصور کرتا ہے اور اپنے اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ اہل صحافت ایسے کسی بھی اقدام کے خلاف اپنی جدوجہد میں اس ایوان کے اراکین کو اپنے شانہ بشانہ پائیں گے۔ یہ ایوان اس غلط فہمی کی پُرزور تردید کرتا ہے کہ اراکین پنجاب اسمبلی میڈیا پر کسی قسم کی کوئی پابندی لگانے یا اسے کوئی نقصان پہنچانے کی کسی تجویز کے حامی ہیں اور اس امر کا کھل کر اظہار کرتا ہے کہ اراکین اسمبلی صحافت کو اس کے فرائض کی بہترین ادائیگی میں مدد دینے کیلئے اطلاعات تک رسائی کے قانون کی ضرورت کی پُرزور تائید کرتے ہیں۔ یہ معزز ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اراکین اسمبلی اور میڈیا کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دی جائے جو عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کی جائز شکایات کے ازالے کیلئے قابل عمل سفارشات مرتب کرے۔"	13 جولائی 2010
90.	19	چودھری محمد ایاز PP-9	"یہ ایوان، وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ آئندہ چندماہ میں ہونے والے مقامی حکومتوں کے انتخابات کے ساتھ کنٹونمنٹس کے زیرانتظام علاقوں میں بھی انتخابات کرائے جائیں تاکہ ان علاقوں میں بھی مقامی حکومتیں قائم ہو سکیں اور آئین کے تحت حق نمائندگی ان علاقوں کے رہائشیوں کو بھی حاصل ہو جس سے وہ پچھلے 11 سال سے محروم ہیں۔"	20 جولائی 2010
91.	19	جناب محمد اشرف خان سوہنا وزیر محنت	The Provincial Assembly of the Punjab extends the life of the Punjab Industrial Relation Ordinance 2010 (II of 2010), promulgated on June 13, 2010, for a further period of ninety days in terms of sub-clause (a) of clause (2) of Article 128 of the Constitution of Pakistan.	23۔ جولائی 2010
92.	20	رانا محمد افضل خان PP-66	"اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی حکومت War on Terror پر امریکہ اور مغربی طاقتوں کے ساتھ جو تعاون کر رہی ہے، اس کی وجہ سے پاکستان کی معیشت کو 40۔ارب ڈالر سے زیادہ نقصان ہو چکا ہے اور ہزاروں افراد شہید ہو چکے ہیں۔ یہ ایوان **سمجھتا** ہے کہ پاکستان کو اپنی Energy کی ضرورت میں امریکہ اور مغربی طاقتوں سے اسی طرح کا تعاون حاصل کرنا چاہئے جو وہ ہم سے War on Terror پر حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس ابھی تک ہمارے تمام راستے بند کئے گئے ہیں۔ ہمیں سویلین نیوکلیئر انرجی سے محروم رکھا جا رہا ہے اور اب امریکی Sanctions کے ذریعہ پاکستان کی ایران کے ساتھ Gas ڈیل کو بھی پابندیوں کی زد میں لایا جا رہا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ پاکستان کی قومی سلامتی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم موضوع سمیت حکومتِ امریکہ سے تمام شعبوں میں اپنے تعلقات Review کرے اور پاکستان کی معیشت اور بنیادی اہمیت کے معاملات بالخصوص ہر قسم کی Energy کی ضروریات کو اپنی خارجہ پالیسی کا اولین مقصد بنا کر نئے سرے سے مذاکرات کئے جائیں اور اپنا حق حاصل کیا جائے۔ گیس ڈیل اور Civilian Nuclear Power پر ہر قسم کی پابندی کو ختم کروایا جائے۔"	5۔اکتوبر 2010
93.	20	چودھری ظہیر الدین خان لیڈر آف اپوزیشن	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ماہرین کے مطابق کالا باغ ڈیم کا بنانا چونکہ قابل عمل اور پورے پاکستان کیلئے سود مند ہے۔ اس لئے اس کی تعمیر جلد از جلد شروع کرنے کیلئے چاروں صوبوں میں اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے اپنی کوششوں کا آغاز کرے۔"	5۔اکتوبر 2010
94.	20	جناب شیر علی خان PP-17	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان، ایک من گھڑت اور انتہائی کمزور کیس میں امریکی عدالت کی جانب سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو 86 برس کی قید کی سزا کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس سزا نے انسانی حقوق بالخصوص خواتین کے حقوق کے چیمپئن ہونے کے دعویدار ملک امریکہ کے انسانی حقوق کے تحفظ کے دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے اور اس کے نام نہاد انصاف پسند **چہرے** کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان قرار دیتا ہے کہ یہ سزا ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو نہیں، بلکہ پوری پاکستانی قوم اور پوری مسلم امہ کو دی گئی ہے کیونکہ اس سزا کا مقصد دین اسلام اور اسلامی معاشرے پر کاری ضرب لگانا ہے جس کیلئے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو بطور علامت اس کے جرم بے گناہی کی ناقابل یقین سزا دی گئی ہے۔ اس وقت قوم سخت رنج و تکلیف میں ہے اور ڈاکٹر عافیہ کے خاندان کے ساتھ یکجہتی کا **اظہار** کرتے ہوئے سوگ میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر عافیہ کی سزا کے خلاف ملک گیر احتجاج کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور اس وطن عزیز کا ہر خاندان ڈاکٹر عافیہ کے خاندان کے دکھوں میں برابر کا شریک ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ کی غیر انسانی اور غیر فطری سزا کے خلاف وفاقی حکومت عملی اقدامات کرے اور قوم کی بیٹی کی باعزت وطن واپسی کو یقینی بنائے۔"	5۔اکتوبر 2010

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
95.	20	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی جارحیت کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ آج آزادی کشمیر کی تحریک بام عروج پر ہے۔ کشمیری آزادی کیلئے بے دریغ قربانیاں دے رہے ہیں۔ چار ماہ سے جاری "بھارت تو کشمیر چھوڑ دو" تحریک کے دوران ڈیڑھ سو کے قریب شہادتیں ہو چکی ہیں۔ زخمیوں کی تعداد 15 سو اور ساڑھے تین ہزار کشمیریوں کو جیلوں میں ٹھونسا گیا ہے۔ کشمیری آزادی کیلئے اپنے حصے کا کردار بخوبی ادا کر رہے ہیں۔ اب پاکستان کی طرف سے کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ آج پاکستان کی طرف سے کشمیریوں کی بھرپور مدد کی ضرورت ہے۔ یہ ایوان بھارت کی جانب سے مزید فوج کی تعیناتی کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کی مکمل سفارتی اور اخلاقی حمایت کا ایک بار پھر اعادہ کرے اور عالمی برادری سے اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کرے۔"	5۔اکتوبر 2010
96.	20	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان آج 12۔اکتوبر کی مناسبت سے آج ہی کے دن 1999 میں جمہوریت کے خاتمے اور آمریت کے سیاہ دور کے آغاز کو پاکستان کی تاریخ کا بدترین سانحہ قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین کی پامالی اور غداری کے مرتکب ڈکٹیٹر پرویز مشرف کو انٹرپول کے ذریعے فوری طور پر وطن واپس لاکر مقدمہ چلایا جائے کیونکہ اس ڈکٹیٹر نے ماضی میں آئین، ریاست اور عوام کے خلاف سنگین جرائم کا ارتکاب کیا اور اب وہ بیرون ملک پاکستان کی قومی سلامتی سے منافی بیان دے کر ملکی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے۔"	12۔اکتوبر 2010
97.	20	جناب محمد نوید انجم PP-145	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پی پی۔145 لاہور کے علاقوں فتح گڑھ اور سلامت پورہ میں واقع ڈسپنسریوں جو قیام پاکستان سے قبل سے قائم ہیں کو اپ گریڈ کر کے 20/15 بیڈز کے ہسپتال بنائے جائیں کیونکہ اس علاقہ میں کوئی سرکاری ہسپتال نہ ہے۔"	12۔اکتوبر 2010
98.	20	محترمہ خدیجہ عمر W-350	"یہ ایوان حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ سرکاری سرپرستی میں مخیر حضرات کی مدد سے قرآن یونیورسٹی کے نام سے ایک یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں سائنٹیفک طریق پر قرآن حکیم کی تحقیق، تفسیر اور تجوید سے متعلق تعلیم و تحقیق کا اہتمام ہو۔"	12۔اکتوبر 2010
99.	20	سردار خالد سلیم بھٹی PP-233	"اس ایوان کی رائے ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر بورے والا شہر میں گردوں کے مفت علاج کیلئے ڈائلسیز سنٹر قائم کیا جائے تاکہ بورے والا کے ایسے مریضوں کو علاج کی سہولت میسر آسکے جو ڈائلسیز کی سہولت نہ ہونے کے باعث مارے مارے پھرتے ہیں اور ان میں سے اکثر علاج کروانے کی سکت نہ رکھنے کے باعث انتقال کر جاتے ہیں۔"	12۔اکتوبر 2010
100.	21	جناب علی حیدر نور خان نیازی PP-45	"اس ایوان کی رائے ہے کہ زراعت پنجاب کی معاشی بنیاد ہے اور یہ صوبہ پنجاب اور پاکستان کی بیشتر غذائی ضروریات پوری کرتا ہے۔ پنجاب کا کسان زرعی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے 2009 میں اقتصادی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے 30 لاکھ ٹن کی سالانہ ضروریات کے برعکس 57 لاکھ 82 ہزار ٹن گندم خرید کی تاکہ صوبہ کے کسانوں کو مالی بحران سے محفوظ رکھا جاسکے۔ اس پیچیدہ صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے پنجاب حکومت کو 130 ارب روپے کے قرض کا بھاری بوجھ اٹھانا پڑا۔ سال 2010 میں نئی فصل کی آمد پر ابھی 29 لاکھ ٹن کا ذخیرہ باقی تھا کہ 37 لاکھ 22 ہزار ٹن کی مزید خریداری کرنا پڑا جو قرض میں مزید اضافہ کا باعث بنی۔ اس سنگین تر مالی صورت حال کے باوجود مطمع نظر غریب کاشتکار کو استحصال سے بچانا اور زرعی معیشت اور معاشرت کو ممکنہ نقصانات سے محفوظ رکھنا تھا۔ اب صورت حال یہ ہے کہ 186 ارب روپے کے قرض پر سود کی ادائیگی اور قرضہ کی عدم ادائیگی نہ صرف خسارے اور افراط زر کا باعث بن رہی ہے بلکہ دیگر ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے رقم کی فراہمی بھی مشکل ہو رہی ہے۔ صوبائی حکومت نے مرکز سے بارہا مطالبہ کیا ہے کہ زائد از ضرورت گندم کی برآمد کے انتظامات کئے جائیں مگر ابھی تک کوئی مثبت پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ آئندہ فصل کی آمد پر صوبہ کے پاس کم از کم 38 لاکھ ٹن کا ذخیرہ متوقع ہے جو آئندہ سال کی کل ضرورت سے قریباً 8 لاکھ ٹن زائد ہے۔ 38 لاکھ ٹن کی اس بھاری بھر کم مقدار میں 25 لاکھ ٹن کی وہ مقدار بھی شامل ہے جو وفاقی حکومت کی ضروریات کے لئے خرید کی گئی تھی مگر اس کی ترسیل یا تحلیل کے لئے بھی وفاق نے ابھی تک انتظامات نہ کئے ہیں۔ اگر آئندہ مالی سال میں گندم کی خریداری کا ممکنہ ہدف پچھلے سال کی طرح 40 لاکھ ٹن بھی رکھا گیا تو صوبائی حکومت کو 78 لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کرنا ہوگی جس کے مالی اور انتظامی اخراجات صوبائی حکومت کے لئے ناقابل برداشت ہوں گے۔ اس صورت حال میں زائد از ضرورت گندم کی برآمد کے لئے فوری اور ترجیحی اقدامات اشد ضروری ہو چکے ہیں۔ کیونکہ 38 لاکھ ٹن گندم کے ذخائر کی موجودگی میں نہ تو بینک مطلوبہ رقم مہیا کر سکیں گے اور نہ محکمہ خوراک پنجاب ذخیرہ کاری کی گنجائش اور دیگر لوازمات فراہم کر سکے گا۔ یہ ایک مخدوش صورت حال کی عکاسی ہے جس کا تدارک فوری اقدامات کا متقاضی ہے بصورت دیگر پنجاب کے کسان اور زرعی معیشت و معاشرت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کے ساتھ ساتھ اس ملک کے سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کے لئے ایک شدید صدمہ ہوگا۔ اس لئے یہ اسمبلی وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ تمام زائد از ضرورت گندم کی برآمد کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔"	3۔دسمبر 2010

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
101.	22	سید حسن مرتضیٰ PP-74	"ضلع جھنگ کے متعدد دیہات و مواضعات جو دریائے چناب کے کنارے واقع ہیں ان میں بیس ہزار سے زائد نفوس آباد ہیں۔ان مواضعات کی ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی پر اس وقت کماد کی فصل بالکل تیار ہے اور گندم اور دیگر فصلات کاشت کی جارہی ہیں۔ان فصلات کو منڈی تک پہنچانے کیلئے تمام رابطہ سڑکیں دریائے چناب میں آنے والے حالیہ سیلاب کی نذر ہوگئی ہیں۔اب فصلات کو منڈی تک پہنچانے کیلئے کوئی راستہ نہ ہے کیونکہ سیلاب کی وجہ سے دریائے چناب نے اپناراستہ بھی تبدیل کر لیاہے۔ذرائع آمدورفت نہ ہونے کی وجہ سے کسان بے حد پریشان ہیں۔ لہذاصوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ موضع جوگیرہ (ضلع جھنگ) میں فوری طور پر کشتیوں کا پل بنایا جائے تاکہ کسان اپنی فصلات کو منڈی تک پہنچا سکیں۔"	4۔جنوری2011
102.	22	محترمہ سیمل کامران W-362	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبے کے بنیادی ہیلتھ یونٹوں، تحصیل ہیڈکوارٹر اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتالوں نیز رورل ہیلتھ سنٹرز میں علاج معالجہ کی بہتر سہولتوں اور جدید آلات کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور عملہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ کوئی بھی مریض رقم نہ ہونے کی وجہ سے طبی سہولتوں سے محروم نہ رہے اور اسکی جان بچائی جاسکے۔"	4۔جنوری2011
103.	22	جناب اعجاز احمد خان PP-151	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ PIA کا حج اور عمرہ کے لئے سعودی عرب کا کرایہ، عمومی فضائی کرایہ کے برابر کیا جائے۔"	4۔جنوری2011
104.	22	چودھری عامر سلطان چیمہ PP-32	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ بھاگٹانوالہ (سرگودھا) میں قائم ایئرپورٹ دوبارہ چالو کر کے یہاں سے کراچی، اسلام آباد، لاہور اور کوئٹہ کے لئے پروازیں شروع کی جائیں تاکہ سرگودھا کے عوام کا بالعموم اور تاجروں کا بالخصوص دیرینہ مطالبہ پورا ہوسکے۔"	4۔جنوری2011
105.	22	راجہ ریاض احمد سینئر وزیر	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مورخہ 4۔جنوری 2011 کو اسلام آباد میں سابق گورنر پنجاب جناب سلمان تاثیر کے بہیمانہ قتل پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور اس کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔جناب سلمان تاثیر کی ناگہانی وفات سے صوبہ پنجاب نہ صرف ایک فعال سیاسی کارکن بلکہ ایک ہمدرد اور انسانیت دوست شخص سے بھی محروم ہوگیا ہے۔ جناب سلمان تاثیر 1988 میں اس ایوان کے رکن منتخب ہوئے تھے اور مئی 2008 سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کے آئینی سربراہ کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ان کی سیاسی اور فلاحی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ یہ ایوان سابق گورنر پنجاب کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔یہ ایوان دُعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔آمین۔"	10جنوری2011
106.	22	میاں نصیر احمد PP-155	"یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام شہری علاقوں کے مین روڈز کے دونوں اطراف پیدل چلنے والوں کے لئے فٹ پاتھ (walkway) بنانا لازمی قرار دیا جائے۔"	11۔جنوری2011
107.	22	جناب محمد محسن خان لغاری PP-245	"اس ایوان کی رائے ہے کہ مستقبل میں پانی کے issue پر کسی تنازعہ سے بچنے کے لئے اور صوبوں کے مابین 1991 کے معاہدہ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے ارسا کی تشکیل نو کی جائے نیز ارسا کا پانچواں ممبر غیر جانبدار ہونا چاہئے جو اسلام آباد یا آزاد کشمیر کا رہائشی ہو۔"	11۔جنوری2011
108.	22	خواجہ محمد اسلام PP-72	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں گیس کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے صوبہ پنجاب کی ہزاروں فیکٹریاں، کارخانے اور صنعتیں بند ہوچکی ہیں۔ان کی بندش کی وجہ سے لاکھوں مزدور بے روزگار ہوگئے ہیں۔نیز صوبائی اور وفاقی حکومت کو اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے جو ٹیکسوں اور دیگر مدوں میں سرکاری خزانہ میں جمع ہونے تھے۔اس لئے یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پنجاب میں گیس کی لوڈشیڈنگ کے شیڈول کو کم کیا جائے۔"	11۔جنوری2011

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
109.	22	محترمہ حمیرا اویس شاہد W-361	"پنجاب اسمبلی کا یہ معزز ایوان سمجھتا ہے کہ گزشتہ برسوں میں خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات میں تشویش ناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ان واقعات میں اضافے کی ایک وجہ خواتین کو حاصل ان حقوق سے انکار ہے جن کی ضمانت مذہب اسلام نے دی ہے۔اسلام نے خواتین کو خلع،وراثت میں حصہ اپنے مالی معاملات میں خود مختاری اور بیوگی کی صورت میں ولی یا خاندان کی اجازت کے بغیر دوسری شادی جیسے حقوق سے نوازا ہے۔ لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی حکومت، ریاست کے تمام ستونوں کو اس امر کا پابند کرے کہ وہ اسلام کے عطا کردہ ان حقوق پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ خواتین کے خلاف ہونے والے تشدد کے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔"	18-جنوری 2011
110.	22	الحاج محمد الیاس چنیوٹی PP-73	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ چنیوٹ ساڑھ مرادوالہ روڈ جو ساہیانوالہ انٹرچینج سے لنک کرتا ہے اس روڈ کو فی الفور تعمیر کیا جائے تاکہ کاشتکار اپنی فصلیں آسانی کے ساتھ منڈیوں تک پہنچا سکیں اور سکولز و کالجز کے طلباو طالبات بروقت تعلیمی اداروں میں پہنچ سکیں۔"	18-جنوری 2011
111.	22	جناب تنویر اشرف کائرہ وزیر خزانہ	"یہ ایوان حکومت سے اس اَمر کی سفارش کرتا ہے کہ بجٹ تجاویز برائے مالی سال 2011-12 مرتب کرتے وقت مندرجہ ذیل سفارشات کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے: 1. تعلیم و صحت کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور موجودہ نظام میں بہتری کے لئے اصلاحات۔ 2. زراعت کی ترقی اور ترویج۔ 3. ترقیاتی فنڈز کی منصفانہ تقسیم۔ 4. توانائی کی کمی کو ردور کرنے کے منصوبوں کا قیام۔ 5. خواتین کی بہبود کے لیے خصوصی پرگرامز کا اجرا۔ 6. پسماندہ علاقوں کے لیے ترقیاتی فنڈر میں اضافہ۔ 7. ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص رقوم کا موثر اور شفاف استعمال۔ 8. Regional Disparity میں کمی کے لیے ترقیاتی فنڈر کی فراہمی۔ 9. پولیس کی کارکردگی میں بہتری۔ 10. عدالتی نظام میں اصلاحات۔ 11. معزز ممبران کا ترقیاتی منصوبہ جات کی identification اور عملدرآمد میں موثر کردار۔ 12. تعلیم اور صحت میں مکمل شدہ منصوبوں کے لئے SNE کی منظوری اور مطلوبہ سٹاف کی فراہمی۔ 13. سیلاب سے تباہ شدہ اضلاع میں انفراسٹرکچر کی بحالی۔ 14. سڑکوں اور نہری نظام کی بہتری اور تعمیر و مرمت کے لئے زیادہ فنڈز کی فراہمی۔ 15. Farm to Market Roads کے لئے رقوم کی فراہمی۔ 16. پانچ بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری کے منصوبے۔ 17. غریب کسانوں کے لیے کھاد اور بیج کی ارزاں نرخوں میں فراہمی۔ 18. فنی شعبے میں نوجوانوں کے لیے تعلیم و روزگار کے مواقع کی فراہمی۔ 19. ترقیاتی سکیموں پر بروقت عملدرآمد کے لیے موثر نظام کا قیام۔ 20. ٹیکسوں کی وصولی کے نظام میں اصلاحات۔ 21. دانش سکولوں کی تعمیر کے ساتھ موجودہ تعلیمی نظام میں بہتری۔ 22. مہنگائی اور افراطِ زر میں کمی۔ 23. غربت میں کمی کے لیے موثر حکمتِ عملی۔ 24. غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی۔"	24-جنوری 2011
112.	23	جناب کامران مائیکل، وزیر اقلیتی امور	"یہ ایوان آل پاکستان بینارٹیز الائنس کے چیئرمین اور وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور آنجہانی شہباز بھٹی کے سفاکانہ قتل کی شدید مذمت کرتا ہے اور ان کے اہل خانہ و کارکنان (APMA) اور مسیحی برادری سے گہرے دکھ اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ نیز حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آنجہانی شہباز بھٹی کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور دہشت گردی کے ان واقعات کو روکنے کے لئے حکومتی سطح پر جامع حکمت عملی اور ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔"	11 مارچ 2011

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
113.	23	محترمہ نسیم ناصر خواجہ (W-314)	"یہ ایوان مورخہ 17۔مارچ 2011 کو شمالی وزیرستان کی تحصیل دتہ خیل میں منعقد ہونے والے امن جرگے پر امریکی ڈرون حملے کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس ظالمانہ حملے میں قبائلی عمائدین اور معصوم پرامن شہریوں کی شہادت پر شدید رنج اور دُکھ کا اظہار کرتا ہے۔یہ ایوان اس حملے کو پاکستان کی خود مختاری اور سالمیت پر براہ راست حملہ تصور کرتا ہے۔یہ ایوان سمجھتا ہے کہ امریکی شہری ریمنڈ ڈیوس کی رہائی کے اگلے ہی روز اس حملے کی صورت میں امریکا نے ہمیں اپنے شہری کو قید کرنے کی سزا دی ہے۔یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو عالمی سطح پر اٹھایا جائے اور امریکا سے معافی طلب کی جائے نیز ڈرون حملوں کے حوالے سے واضح پالیسی اپنائی جائے۔"	18مارچ2011
114.	23	راناثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان امریکی ملعون پادری ٹیری جونز کے زیر نگرانی فلوریڈا کے چرچ میں ملعون پاسٹر Wayne Sapp (وین سپ) کے ہاتھوں مورخہ 20۔مارچ 2011 کو دُنیا کی مقدس ترین کتاب قرآن مجید کی بے حرمتی پر اپنے شدید غم وغصے کا اظہار کرتا ہے۔ان پادریوں کی اس ناپاک جسارت سے پوری دُنیا کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو عالمی سطح پر اٹھایا جائے اور سرکاری طور پر اس سلسلے میں مذمتی اعلامیہ جاری کیا جائے اور قرار دیا جائے کہ یہ دنیا کی سب سے بڑی دہشت گردی ہے۔یہ ایوان اس امر کا بھی مطالبہ کرتا ہے کہ اس قبیح واقعہ کے تمام ذمہ داران کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں مقدمہ چلایا جائے۔"	22مارچ2011
115.	23	چودھری ظہیر الدین خان پی پی۔55	"یہ ایوان انتہائی رنج والم سے یہ قرارداد پیش کرتا ہے کہ صوبائی حکومت، وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ فلوریڈا کے ملعون پادری ٹیری جونز، جو مسلمانوں کا دشمن ہے، جس کی پشت پناہی امریکہ اور اسرائیل کر رہے ہیں، جن کے اشاروں پر وہ عالم اسلام کو اشتعال دلانے کے لئے ایسی مذموم حرکتیں کرتا ہے تاکہ مسلمان اشتعال میں آئیں۔اس ملعون پادری نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اترنے والی اس مقدس کتاب، جسے ہدایت کی کتاب، زندگی گزارنے کے آداب کی کتاب، جسے قرآن مجید فرقان حمید کہا گیا، جسے پڑھ کر لاکھوں کروڑوں غیر مسلم دائرہ اسلام میں داخل ہوئے، جس کی عزت وتوقیر دنیا میں تو ہے ہی ہے اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے، حفظ کرنے پر ثواب اور بخشش کے دروازے کھول دیتا ہے اس کو تو دیکھنے والا بھی جنتی ہو جائے گا اس اعلیٰ وارفع آسمانی کتاب کو اس ملعون نے نذر آتش کرنے کا انتہائی گھناؤنا جرم کیا ہے۔ یہ ایوان اس ملعون اور لعنتی پادری کی اس حرکت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور عالم اسلام بھی سراپا احتجاج ہے۔یہ ایوان امریکا کی بھی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے کہ اس نے اس لعنتی کو ایسا کرنے کے لئے موقع فراہم کیا۔ امریکا اور اسرائیل قرآن مجید فرقان حمید کی تھوڑے عرصے کے بعد بے حرمتی کروانے کی سازش میں ہمیشہ لگے رہتے ہیں۔اس قبیح فعل پر نہ صرف اس ایوان میں بیٹھے ممبران اسمبلی بلکہ پاکستان کا ہر شہری، بشمول اقلیتیں اور دنیا کا ہر مسلمان اس ملعون اور لعنتی پادری کو بین الاقوامی عدالت میں مقدمہ چلانے کی بھرپور تحریک چلائے۔"	22مارچ2011
116.	23	شیخ علاؤالدین پی پی۔181	"یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ Tax Amnesty Scheme کو فوری طور پر بحال کیا جائے تاکہ ملک میں وسیع سرمایہ کاری ہو سکے۔اس طرح ایک طرف حکومت کو ٹیکس کی مد میں خطیر رقم مل سکے گی اور دوسری طرف یہ قدم بے روزگاری کے خاتمہ میں سنگ میل ثابت ہو گا۔"	30مارچ2011
117.	23	چودھری عبدالغفور، وزیر خوراک	"حکومت پاکستان نے سال 2011 کو پاک چین دوستی کے سال کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب جناب محمد شہباز شریف نے بھی صوبہ پنجاب میں اس کو بھرپور طریقے سے منانے کا اعلان کیا ہے۔اس کے لئے تمام شعبہ ہائے زندگی کے لوگوں کو اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا جیسا کہ کاروباری لوگ، مختلف تنظیمیں، طالب علم، اساتذہ وغیرہ اس میں بھرپور طریقے سے شرکت کریں گے اور پورا سال مختلف قسم کے پروگرام عوام کی آگاہی کے لئے مرتب کئے جائیں گے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ پاک چین دوستی لازوال ہے۔ ہمالیہ سے اونچی، سمندر سے گہری اور **شہد** سے میٹھی ہے اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ چین نے ہمیشہ مشکل وقت میں پاکستان کی مدد کی ہے۔ جیسا کہ سیلاب، زلزلہ یا دہشت گردی کے خلاف چین نے بھرپور طریقے سے ہمارا ساتھ دیا ہے اور دنیا میں پاکستان کا ایک مخلص دوست ثابت ہوا ہے۔اس سال کو منانے سے پاک چین دوستی مزید مضبوط ہو گی۔"	31مارچ2011
118.	23	جناب محمد محسن خان لغاری پی پی۔245	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ٹریکٹرز، زرعی ادویات، کھاد، بیج، زرعی آلات اور دیگر زرعی ضروریات جو زراعت کیلئے ضروری ہیں، پر ایک آرڈیننس کے ذریعے عائد کردہ 17% ٹیکس کو فوراً واپس لیا جائے۔کیونکہ اس سے زرعی لوازمات کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں گی اور یہ کسانوں کی پہنچ سے باہر ہو جائیں گی۔اس سے ملک کی زرعی پیداوار پر منفی اثرات ہونگے اور یہ کسان دشمنی کے مترادف ہے۔لہٰذا اس آرڈیننس کے تحت نافذ کردہ ٹیکس کو فوراً واپس لیا جائے۔"	31مارچ2011
119.	26	جناب احمد علی اولکھ، وزیر زراعت	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی پُرزور سفارش کرتا ہے کہ بجلی کے خالص منافع کی مد میں سال 05-2004 تک واجب الادا رقم جس کا تعین ہو چکا ہے۔اس مد میں وفاقی حکومت بقایا رقم پنجاب حکومت کو فی الفور ادا کرے۔مزید برآں صوبے کو 05-2004 کے بعد کی مدت کے لئے بجلی کے خالص منافع کی مد میں واجب الادا رقم کا جلد از جلد تعین کیا جائے اور یہ رقم بھی حکومت پنجاب کو ادا کی جائے تاکہ اس رقم کو صوبے کی ترقی کے لئے بروئے کار لایا جا سکے۔"	12مئی2011

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
120.	30	محترمہ حمیرا اویس شاہد، W-361	"اس ایوان کی رائے ہے کہ تنازعات کے حل اور مقامی جھگڑے طے کرنے کے لئے فوری انصاف مہیا کرنے کا حامل پنچائتی نظام بہت موثر ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ دیہی کونسلوں / پنچائتوں / غیر رسمی نظام انصاف کو قانونی فریم ورک کے تحت لایا جائے۔ لہذا یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ اس نظام کو قانونی فریم ورک میں لا کر اس پنچائتی نظام کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ پنچائتوں کا کردار بھی متعین کیا جانا چاہیے۔ پنچائیتیں آئین کی پابند ہوں اور ان کا احتساب ہو سکے۔ انہیں اسلام اور آئین کے تحت حاصل انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہ ہو۔"	13 ستمبر 2011
121.	31	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان چودھری ممتاز احمد ججہ، مرحوم رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (PP-275) / پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مرحوم کی وفات سے یہ ایوان ایک نہایت شریف النفس انسان اور ایک منجھے ہوئے سیاستدان سے محروم ہوگیا ہے۔ مرحوم ایک عرصے سے سیاست کے ذریعے عوامی خدمت میں مصروف عمل تھے۔ مرحوم دو مرتبہ ضلع کونسل بہاولپور کے رکن منتخب ہوئے اور چیئرمین مرکز کونسل بھی رہے۔ مرحوم نے بطور وائس چیئرمین، چولستان وول کوآپریٹو سوسائٹی بہاولپور اور چیف گیم وارڈن بھی خدمات سرانجام دیں۔ سال 1985 سے 1988 تک قومی اسمبلی کے رکن بھی رہے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	14۔ اکتوبر 2011
122.	32	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مورخہ 26 نومبر 2011 کی صبح، مہمند ایجنسی کے علاقے سلالہ میں قائم پاکستانی سکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر نیٹو فورسز کے ہیلی کاپٹرز کے حملے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتا ہے اور اس پر سراپا احتجاج ہے۔ یہ ایوان اس اشتعال انگیز حملے کو پاکستان کی سالمیت اور خود مختاری پر براہ راست حملہ تصور کرتا ہے۔ یہ ایوان اس حملے کے نتیجے میں جام شہادت نوش کرنے والے پاک فوج کے جوانوں اور افسران کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان نیٹو سپلائی بند کرنے، شمسی ایئر بیس خالی کرانے اور Bonn کانفرنس کے بائیکاٹ جیسے عوامی امنگوں کے مطابق کئے گئے فیصلوں کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ یہ ایوان پاک افواج کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور انہیں اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔"	12 دسمبر 2011
123.	32	محترمہ نسیم ناصر خواجہ (W-314)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پنجاب میٹرک تک کے طلباء وطالبات کے لئے قرآن پاک (ترجمہ وتفسیر) واحادیث مبارکہ کو تعلیمی نصاب کا لازمی حصہ قرار دے تاکہ وہ قرآن وحدیث سے مکمل استفادہ کرتے ہوئے صحیح طور پر اسلامی اصولوں سے روشناس ہو سکیں۔"	13 دسمبر 2011
124.	32	محترمہ ثمینہ خاور حیات (W-354)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ جس طرح یوٹیلٹی سٹور آف پاکستان کے گریڈ 1 تا 13 کے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کیا گیا ہے اسی طرح کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین وافسران کی کارکردگی بڑھانے کیلئے یوٹیلٹی سٹور آف پاکستان کے گریڈ 14 تا 18 کے ملازمین کو بھی مستقل کر دیا جائے۔"	13 دسمبر 2011
125.	32	جناب محمد محسن خان لغاری (PP-245)	"یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ڈیرہ غازیخان میڈیکل کالج میں دیگر صوبوں کے طلباء وطالبات کے لئے بھی کوٹہ مختص کیا جائے تاکہ تمام صوبوں کے درمیان بھائی چارے اور قومی یک جہتی کو فروغ ملے۔"	13 دسمبر 2011
126.	32	محترمہ زوبیہ رباب ملک (W-360)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ قدیم تاریخی، علمی، ادبی اور ثقافتی اہمیت کے پیش نظر بھیرہ (ضلع سرگودھا) کو تحصیل کا درجہ دیا جائے۔"	13 دسمبر 2011
127.	32	جناب اعجاز احمد خاں (PP-151)	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبہ بھر میں واقع پیٹرول پمپس پر کم پیمانہ اور ملاوٹ شدہ تیل کی فروخت کی بڑھتی ہوئی شکایات کے ازالے کا فوری اہتمام کیا جائے۔"	20 دسمبر 2011

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
128.	32	الحاج محمد الیاس چنیوٹی (PP-73)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ چنیوٹ میں لوہے ودیگر معدنیات کے وسیع ذخائر نکالنے اوران سے جلد از جلد استفادہ کرنے کا اہتمام کیا جائے تاکہ صوبہ کی معیشت مزید مضبوط ہو سکے۔"	20 دسمبر 2011
129.	32	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس نمائندہ ایوان کی رائے ہے کہ وطن عزیز کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام صوبوں کو ان کے جائز حقوق دینے کا وقت آگیا ہے۔ یہ ایوان پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف کے اس بیان کو سراہتا ہے کہ بلوچستان کے ساتھ ہونے والے ظلم اور زیادتیوں کا ازالہ کرنا ہوگا اور بلوچستان کا مقدمہ اب مسلم لیگ (ن) لڑے گی۔ بلوچستان کے ساتھ زیادتیاں کرنے والوں کا محاسبہ ضروری ہے۔ بلوچ رہنما نواب محمد اکبر خان بگٹی کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے تاکہ بلوچستان کے زخموں پر مرہم رکھا جا سکے۔ یہ ایوان بلوچ رہنما سردار عطاء اللہ مینگل کے اس بیان کا خیر مقدم کرتا ہے کہ اگر بلوچستان کے ساتھ ماضی میں ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ کر دیا جائے تو وہ قومی دھارے میں شرکت کیلئے بات چیت کو تیار ہیں۔ بزرگ بلوچ رہنما سردار عطاء اللہ مینگل نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور صدر میاں محمد نواز شریف پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ اگر میاں محمد نواز شریف بلوچستان کے عوام کو حقوق دلانے کے لئے آگے آئیں تو ان کی خدمات اور تعاون بھی حاضر ہے۔ یہ ایوان اس بیان کو نہ صرف سراہتا ہے بلکہ اسے وفاق پاکستان کی مضبوطی کے لئے ایک روشن امید تصور کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ بلوچستان کے حقوق کیلئے فوری طور پر ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جانے بہت ضروری ہیں تاکہ بلوچ عوام کی محرومیوں کو دور کیا جا سکے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جا سکے۔"	21 دسمبر 2011
130.	32	چودھری شوکت محمود بسرا، (PP-283)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب اسمبلی میں موجود تمام سیاسی جماعتیں جمہوری نظام کے تحفظ کیلئے متفق ہیں۔ ملک میں جمہوری نظام کی بالادستی اور آئین کی حکمرانی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور کسی بھی قسم کے غیر جمہوری اقدام کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ اس ایوان میں موجود تمام پارلیمانی جماعتیں جمہوریت کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کے عزم کا اظہار کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ایوان اُن تمام سیاسی پارٹیوں کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنھوں نے کسی بھی قسم کے غیر آئینی اقدام کی حمایت سے انکار کیا ہے۔"	23 دسمبر 2011
131.	32	راجہ ریاض احمد لیڈر آف اپوزیشن	"یہ ایوان، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو، جو کسی بھی اسلامی ملک کی پہلی منتخب وزیر اعظم تھیں اور دو دفعہ مملکتِ خداداد کی وزیر اعظم رہیں، کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کی چوتھی برسی پر ان پر اظہارِ عقیدت کے پھول نچھاور کرتا ہے اور یہ کہ وہ پاکستان میں جمہوریت کے قیام واستحکام اور عوام کے حقوق کی خاطر جنگ کرتے ہوئے اور میثاقِ جمہوریت کے پودے کو تناور بنانے کی تگ ودو میں جمہوریت دُشمن اور ملک دُشمن قوتوں کے ہاتھوں شہید ہوئیں۔ پنجاب کے عوام کا یہ منتخب ایوان ان کی سیاسی، ملکی اور عوامی خدمات کو سراہتا ہے اور یہ عہد کرتا ہے کہ جمہوریت، عوامی خدمت اور اداروں کی مضبوطی تک جنگ جاری رکھیں گے۔"	26 دسمبر 2011
132.	32	محترمہ حمیرا اویس شاہد (W-361)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ کم سن بچوں کے حقوق کے تحفظ (Child Protection) اوران کو درپیش مشکلات اور زچہ بچہ کی صحت کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کی غرض سے نصاب تعلیم پر نظر ثانی سمیت صحت و تعلیم کے بنیادی نظام کے حوالے سے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے۔"	27 دسمبر 2011
133.	32	شیخ علاؤالدین (PP-181)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ The Marriage Functions (Prohibition of Ostentatious Displays and Wasteful Expenses) Ordinance 2000 اور ضابطہ فوجداری کی تمام متعلقہ دفعات میں ایسی ترامیم کی جائیں کہ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر فائرنگ کے جرم کو ناقابل ضمانت قرار دیا جائے۔"	27 دسمبر 2011
134.	32	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"یہ ایوان حلقہ پی پی۔44 (میانوالی) سے صوبائی اسمبلی پنجاب کے رکن، عامر حیات خان روکھڑی مرحوم کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اوران کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مرحوم کی وفات سے یہ ایوان اپنے ایک نہایت شریف النفس رکن سے محروم ہوگیا ہے۔ انہوں نے ایچی سن کالج اور ایف سی کالج سے تعلیم حاصل کی۔ وہ 1985 سے 1988 تک قومی اسمبلی کے رکن رہے۔ اس کے بعد دو مرتبہ 1990 سے 1993 تک اور پھر 2002 سے 2007 تک پنجاب اسمبلی کے رکن رہے۔ مرحوم کا تعلق میانوالی کے ایک معروف سیاسی گھرانے سے تھا۔ آپ کے والد خان امیر عبداللہ خان روکھڑی تحریک پاکستان کے اہم رہنما تھے اور وہ سینیٹ، قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی کے رکن بھی رہے۔ عامر حیات خان روکھڑی مرحوم کو کھیلوں سے خصوصی لگاؤ تھا۔ آپ لاہور سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر، پاکستان کرکٹ بورڈ کی گورننگ باڈی کے رکن، پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل اور پنجاب بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے صدر بھی رہے۔ آپ نے بین الاقوامی کانفرنسز میں پاکستان کی نمائندگی بھی کی۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اوران کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	30 دسمبر 2011

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
135.	32	سردار خالد سلیم بھٹی (PP-233)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ بورے والا شہر میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کرنے کے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ بورے والا کے شہریوں کو پینے کا صاف پانی مل سکے۔"	3جنوری2012
136.	32	محترمہ ساجدہ میر (W-336)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ پانی اللہ تبارک وتعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کے بغیر نوع انسانی کا گزارہ ناممکن ہے مگر گزشتہ کچھ عرصے سے لاہور کے مختلف علاقوں سے پانی میں غلاظت کی خبریں آنا معمول بن گیا ہے۔ نلکوں سے گندا پانی آنے کی وجہ سے لوگوں میں پیٹ کی بیماریاں عام ہو رہی ہیں اور اگر یہ پانی اپنا کمال دکھا گیا تو کسی بھی مہلک وباء کے پھیلنے کا شدید اندیشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس گردآلود اور بدبودار پانی سے مٹی کے ذرات اور بسا اوقات چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے بھی نکل آتے ہیں۔ لہذا حکومت پنجاب پانی کی غلاظت کے خاتمے کے لئے فی الفور اقدامات کرے تاکہ عوام الناس شفاف پانی پی کر مہلک بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔"	3 جنوری2012
137.	32	ملک محمد وارث کلو (PP-42)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرگودھا ڈویژن کے ضلع خوشاب میں کارڈیالوجی سنٹر قائم کیا جائے۔"	3جنوری2012
138.	32	محترمہ راحیلہ خادم حسین (W-315)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام سکول اور گرلز و بوائز کالجز میں موبائل فون کے استعمال پر فوری پابندی عائد کی جائے۔"	3جنوری2012
139.	32	جناب اعجاز احمد کاہلوں (PP-34)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرگودھا ڈویژن میں سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SDA) قائم کی جائے۔"	3جنوری2012
140.	33	چودھری ظہیر الدین خان (PP-55)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پنجاب وفاقی حکومت سے مطالبہ کرے کہ پنجاب کے مختلف اضلاع کی لاکھوں ایکڑ زرعی زمین کو سیم و تھور کی وجہ سے بنجر ہونے سے بچانے کے لئے سکارپ (SCARP) کے منصوبوں کے لئے بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے قرض پر حاصل کئے گئے اربوں ڈالرز کے ضیاع کو روکا جائے۔"	24جنوری2012
141.	33	ڈاکٹر سامیہ امجد (W-357)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ ایم این ایز اور سینٹرز کی طرح صوبائی اسمبلی پنجاب کے تمام اراکین اسمبلی کو بھی بلیو (Gratis) پاسپورٹ جاری کئے جائیں۔"	24جنوری2012
142.	33	محترمہ سیمل کامران (W-362)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری وغیر سرکاری تعلیمی اداروں میں قابل اعتراض میوزیکل کنسرٹس پر فی الفور پابندی عائد کی جائے۔"	24جنوری2012
143.	33	چودھری عامر سلطان چیمہ (PP-32)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے لواحقین کے لئے بنیادی سہولتوں سے آراستہ انتظار گاہیں تعمیر / مختص کی جائیں۔"	24جنوری2012

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
144.	33	محترمہ حمیرا اویس شاہد (W-361)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ آبادی میں غیر معمولی اضافہ، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی کی قلت سمیت سماجی سہولیات کے متعدد شعبوں میں فقدان کا باعث ہے۔ اس ایوان کی یہ بھی رائے ہے کہ افزائش آبادی اور معاشی ترقی کی شرح میں تفاوت سے آنے والی نسلوں کے ان بنیادی سہولیات سے محروم رہ جانے کا شدید خدشہ ہے۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ آبادی میں اضافے کو کنٹرول کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں اور ایک مربوط پالیسی مرتب کی جائے نیز اس مقصد کے لئے آئندہ بجٹ میں وسائل مختص کئے جائیں۔"	24جنوری2012
145.	33	راجہ ریاض احمد لیڈ آف اپوزیشن	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں غیر نصابی سرگرمیوں نیز ثقافتی، ملی اور ادبی پروگراموں پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ کی جائے۔"	26جنوری2012
146.	34	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	“The Provincial Assembly of the Punjab resolves that the Majlis-e-Shoora (Parliament) may, by law, regulate matters relating to drugs and medicines in terms of Article 144 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.”	15فروری2012
147.	35	چودھری ظہیر الدین خان (PP-55)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان افغانستان میں بگرام ایئر بیس پر نیٹو فوجیوں کے ہاتھوں قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کی ناپاک جسارت کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ نیٹو فوجیوں کی اس مکروہ حرکت سے پوری دُنیا کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ اس قبیح فعل پر نہ صرف یہ ایوان بلکہ پاکستان کا ہر شہری، تمام اقلیتیں اور دُنیا بھر کا ہر مسلمان سراپا احتجاج ہے۔ یہ ایوان اس واقعہ کو نادانستہ عمل قرار دینے کے امریکی بیانات کو مسترد کرتا ہے کیونکہ کلام اللہ کی بے حرمتی کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ قرآن مجید کی ہر تھوڑے عرصے کے بعد بے حرمتی کروانے کی سازش ہوتی رہتی ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ کے ذمہ داران کو فوری گرفتار کرکے بین الاقوامی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ یہ ایوان اس امر کی توقع بھی رکھتا ہے کہ اقوام عالم کے تمام مذاہب کے رہنما اس قبیح فعل کی مذمت کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کی حمایت کریں گے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ جس طرح اسلام، تمام مذاہب کا احترام کرتا ہے اسی طرح اسلام اور اس کی مقدس کتاب کا احترام کیا جانا چاہیے۔"	24فروری2012
148.	35	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"اس ایوان کی یہ مسلمہ رائے ہے کہ بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا ازالہ کرنے کا وقت آگیا ہے اور بلوچ عوام کے حقوق کسی صورت پامال نہیں ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچ رہنما نواب محمد اکبر خان بگٹی کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے تاکہ بلوچستان کے زخموں پر مرہم رکھا جاسکے۔ اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ بلوچ عوام کو قومی دھارے میں شامل کیا جائے کیونکہ ایسا کرنا وفاق پاکستان کی مضبوطی کے لئے بہت ضروری ہے۔"	24فروری2012
149.	35	میجر (ر) ذوالفقار علی گوندل (PP-118)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان امریکی کانگریس میں بلوچستان کے بارے میں پیش کی جانے والی قرارداد کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ متفقہ رائے ہے کہ یہ پاکستان کی خود مختاری پر براہ راست حملہ اور ملکی سلامتی کے لئے چیلنج ہے جو کسی صورت بھی پاکستان کے لئے قابل قبول نہیں ہے۔ یہ ایوان اس قرارداد کو نہ صرف پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت اور پاکستان کی خود مختاری کے منافی تصور کرتا ہے بلکہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی بھی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس مذموم کوشش کی بھرپور مخالفت اور مذمت کی جائے اور اس معاملے کو عالمی فورم پر بھی اٹھایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کی جاسکے۔"	24فروری2012
150.	35	جناب ضیاء اللہ شاہ (PP-11)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے قبرستانوں کے گرد چار دیواری کرنے کے ساتھ ساتھ قبرستانوں میں جادو ٹونے کرنے اور کفن چوری ہونے کے واقعات کے تدارک کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔"	28فروری2012
151.	35	ملک محمد جاوید اقبال اعوان (PP-39)	"یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ وادی سون کے شہر نوشہرہ (سب تحصیل) کو ضلع خوشاب کی تحصیل کا درجہ دیا جائے۔"	28فروری2012
152.	35	شیخ علاؤالدین (PP-181)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام بینکوں کو تجارت، صنعت اور زراعت کے لئے کم از کم 50% قرضے دینے کا پابند کیا جائے۔"	28فروری2012

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
153.	35	جناب اعجاز احمد خان (PP-151)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ واپس لیا جائے کیونکہ بین الاقوامی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔"	5مارچ2012
154.	35	جناب ضیاء اللہ شاہ (PP-11)	"یہ ایوان صنعتوں کو گیس کی سپلائی بند کرنے پر سخت تشویش کا اظہار کرتا ہے، اس ایوان کی رائے ہے کہ صنعتوں کو گیس کی سپلائی بند کرنے سے نہ صرف صنعتیں تباہی کا شکار ہوں گی بلکہ یہاں کام کرنے والے افراد کا روزگار بھی سخت متاثر ہوگا۔ لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اگر گیس کی فراہمی میں کمی واقع ہو رہی ہے تو صنعتوں کو گیس کی سپلائی بند کرنے کی بجائے اس کا متبادل حل تلاش کیا جائے۔"	6مارچ2012
155.	35	ڈاکٹر اسماء ممدوٹ (W-363)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ قرآنی تعلیمات کے فروغ اور موجودہ نسل کو قرآن مجید سے آشنائی کے لئے ضروری ہے کہ قرآنِ مجید کو بطور نصابی کتاب تعلیمی نصاب کا حصہ بنا کر باقاعدہ ترجمہ کے ساتھ پڑھایا جائے نیز تدریس قرآن اور حدیث کیلئے ایک جامع پروگرام تشکیل دیا جائے اور اس مقصد کیلئے تمام وسائل فراہم کئے جائیں۔"	6مارچ2012
156.	35	جناب علی حیدر نور خان نیازی (PP-45)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ جس طرح آئین پاکستان میں سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین اور اقلیتوں کے لئے سیٹیں مخصوص کی گئی ہیں اسی طرح جسمانی طور پر معذور افراد کے لئے بھی سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں سیٹیں مخصوص کرنے کے لئے اقدامات کرے تاکہ ان اداروں میں جسمانی طور پر معذور افراد کے حقوق کے تحفظ کے لئے بھی مناسب نمائندگی ہو سکے۔"	12مارچ2012
157.	36	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کا انڈسٹری میں 60 فیصد حصہ ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ پورے ملک کی ترقی پنجاب کی صنعتی اور زرعی ترقی کے ساتھ منسلک ہے۔ حالیہ لوڈشیڈنگ پر معزز ایوان سخت تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ اس تلخ حقیقت کے پیش نظر، یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ: 1. صوبوں میں گیس اور بجلی کی تقسیم منصفانہ بنیادوں پر کی جائے۔ 2. سرکلر ڈیٹ کے مسئلے کا جلد از جلد دیرپا اور مستقل حل نکالا جائے۔ 3. نااہل اور اہل DISCOs کو ایک ہی پیمانے میں تولنے کی بجائے DISCOs کے لئے جزا اور سزا پر مبنی مضبوط سسٹم اپنایا جائے اور ہر DISCO کو مالی کارکردگی اور efficiency کی بنیاد پر NTDC بجلی فراہم کرے۔ 4. پن بجلی کے منصوبوں کو مناسب اور فوری فنڈنگ دی جائے تاکہ تیل پر منحصر مہنگی بجلی اور لوڈشیڈنگ سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے۔ 5. ایران کے ساتھ گیس کی ترسیل کے معاہدے اور LNG کی درآمد کے منصوبوں پر فوری عمل درآمد کروایا جائے۔ 6. موجودہ گیس کو ترجیحی بنیاد پر صرف انڈسٹری اور بجلی کی پیداوار کے لئے استعمال کیا جائے اور دوسرے غیر پیداواری سیکٹرز کے لئے گیس کی مزید فراہمی پر پابندی لگائی جائے۔ 7. صوبوں کے توانائی کے منصوبوں کو مناسب گارنٹی اور Implementation کے طریق کار کو سہل اور قابل عمل بنایا جائے۔ 8. فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز کا ماہانہ طریقہ نظر ثانی بند کیا جائے۔ Captive جنریشن کی حوصلہ افزائی کی جائے اور پرائیویٹ سیکٹر میں بجلی کی خرید و فروخت پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں۔"	30مارچ2012
158.	36	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"پنجاب اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان پنجاب یونین آف جرنلسٹس کے اس مطالبہ کہ "اعلیٰ عدلیہ کے حکم کے مطابق ویج ایوارڈ کے تحت اخباری کارکنوں کو تنخواہیں اور تمام واجبات اور بقایاجات کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے" کی مکمل تائید کرتا ہے اور اسے حق بجانب اور مبنی بر حقائق قرار دیتا ہے اور ایسے اخبارات اور ٹی وی چینلز جہاں پر صحافی کارکنوں کو تنخواہیں نہیں دی جا رہیں، ایسے اخبارات / ٹی وی چینلز کے سرکاری اشتہارات اور حالیہ اعلان کردہ 30 کروڑ روپے کی گرانٹ کو صحافی کارکنوں کی تنخواہوں کی ادائیگی سے مشروط کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ایوان اے پی این ایس سے بھی یہ توقع کرتا ہے کہ وہ فراڈ کے ذریعے سابق پنجاب حکومت کے دور میں بوگس دستاویزات پر سرکاری خزانے سے نکلوائے گئے 63 کروڑ روپے پنجاب حکومت کو واپس دلوانے اور مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے میں مدد کرے۔"	30مارچ2012

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
159.	36	سید حسن مرتضیٰ (PP-74)	"پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت اور تمام صوبائی حکومتوں سے بھرپور سفارش کرتا ہے کہ: 1. ویج ایوارڈ کے حوالے سے عدالتِ عظمیٰ کے فیصلہ پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ 2. الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو دیئے جانے والے اشتہارات کو صحافیوں کی تنخواہوں کی ادائیگی اور ویج ایوارڈ پر عمل درآمد کے ساتھ مشروط کیا جائے۔ پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان PUJ (Punjab Union of Journalists) کے جائز مطالبات کی حمایت کرتا ہے۔"	30 مارچ 2012
160.	37	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ بہاولپور کے عوام جو ایک طویل عرصہ سے بہاولپور صوبہ کی بحالی کی جدوجہد کر رہے ہیں، یہ مطالبہ نیا صوبہ بنانے کا نہیں بلکہ سابقہ صوبے کو بحال کرنے کا ہے، جس کی بنیاد انتظامی، جغرافیائی، تاریخی، آئینی اور سیاسی حقائق ہیں۔ان حقائق کی بنیاد پر اس ایوان کی رائے ہے کہ سابقہ صوبہ بہاولپور کو بلا تاخیر بحال ہونا چاہیئے۔ لہذا یہ ایوان صوبہ بہاولپور کی فی الفور بحالی چاہتا ہے اور وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات (پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حدبندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات) پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"	9 مئی 2012
161.	37	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان، وفاقی حکومت سے صوبہ جنوبی پنجاب کی تشکیل کا مطالبہ کرتا ہے اور اس نئے صوبے کی تشکیل کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وفاقی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فی الفور ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو نئے صوبوں سے متعلق تمام کلیدی معاملات (پانی و دیگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، جغرافیائی حدبندی (demarcation) سمیت تمام آئینی، قانونی، انتظامی معاملات) پر فوری فیصلہ دے اور نئے صوبوں کی تشکیل کے عمل کو جلد مکمل کرے۔"	9 مئی 2012
162.	39	محترمہ نگہی سلیم (W-332)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ گروپ کیپٹن (ریٹائرڈ) جناب سیسل چودھری کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ملک کے کسی بھی ایئر بیس کو ان کے نام سے منسوب کیا جائے۔"	17 جولائی 2012
163.	40	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان، نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے سپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے 16۔اگست 2012 کو نامزد کردہ کمیشن کو مسترد کرتا ہے۔اس ایوان کی رائے ہے کہ مذکورہ کمیشن، صوبائی اسمبلی پنجاب کی 9۔ مئی 2012 کو منظور کردہ قراردادوں کی روح اور مندرجات کے برعکس ہے اور وفاق پاکستان کی سالمیت کے تقاضوں سے متصادم ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مجوزہ کمیشن کو فی الفور withdraw کیا جائے اور تمام سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیتے ہوئے قومی اتفاق رائے اور آئینی تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ایسا نمائندہ قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جس پر تمام قومی / صوبائی قیادتوں کو اعتماد ہو۔"	29 اگست 2012
164.	41	چودھری ظہیرالدین خان (PP-55)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان، متنازعہ فلم Innocence of Muslims میں نبی اکرم ﷺ کی شان اقدس میں کی گئی گستاخی کی شدید مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ اس کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ مہذب دُنیا کے تمام ممالک دُنیا بھر میں بین المذاہب ہم آہنگی کے داعی ہیں، جبکہ اس دعویٰ کے برعکس انہی ممالک میں اخبارات اور میڈیا کے لوگ نبی آخرالزماں ﷺ کی (نعوذ باللہ) تسلسل کے ساتھ توہین کر کے اُمت مسلمہ کے جذبات بھڑکانے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ توہین آمیز فلم کی ریلیز اور اس سے قبل اسی قسم کے خاکوں کی اشاعت کے پے در پے واقعات پر پوری دُنیا کے مسلمانوں میں سخت غم وغصہ اور بے چینی پائی جاتی ہے، لہذا دُنیا میں امن کے قیام کیلئے مسلمانوں کی دل آزاری کا یہ مذموم سلسلہ فی الفور بند ہونا چاہیئے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اقوام متحدہ سے مطالبہ کرے کہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں تاکہ آئندہ کوئی اس طرح کے مکروہ جرم کی جسارت نہ کر سکے۔"	14 ستمبر 2012
165.	41	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان، منگل 11 ستمبر 2012 کو کراچی اور لاہور کی دو فیکٹریوں میں آتشزدگی کے ہولناک واقعات کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور ان واقعات کو انسانی المیہ اور قومی سانحہ قرار دیتا ہے۔ان دونوں واقعات میں تین سو سے زائد افراد لقمہ اجل بن گئے اور چالیس کے قریب افراد زخمی بھی ہوئے۔ وفات پانے والوں اور زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ کراچی اور لاہور کے ان سانحات میں ہونے والی ہلاکتوں پر ہر آنکھ اشکبار ہے اور پورا ملک سوگ کی کیفیت میں ہے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"	14 ستمبر 2012

نمبر شمار	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
166.	43	رانا ثناء اللہ خان وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 22 دسمبر 2012 کو پشاور میں ہونے والے خود کش حملہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے خیبر پختونخواہ کے سینئر وزیر بشیر احمد بلور اور دیگر افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان بشیر احمد بلور مرحوم کی شہادت کو قومی نقصان قرار دیتا ہے۔ مرحوم ایک جرات منداور دلیر انسان تھے جنہوں نے اپنے مقصد اور نظریہ کی خاطر اپنی جان دے دی لیکن دہشت گردی کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ یہ ایوان ملک کے کسی بھی حصہ میں ہونے والی دہشت گردی کی ہر قسم کی کارروائی کی بھی پُر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ ان بزدلانہ کارروائیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام قوم کو متحد ہونا ہوگا۔ یہ ایوان بشیر احمد بلور مرحوم اور دیگر مرحومین کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام غمزدہ خاندانوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور تمام مرحومین کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔"	24 دسمبر 2012
167.	43	شیخ علاؤالدین (PP-181)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ نکاح نامہ میں Thalassemia Free ہونے کی تصدیقی شِق کا اضافہ کیا جائے اور نکاح خواں حضرات کو اس پر سختی سے عمل درآمد کرانے کا پابند کیا جائے۔"	27 دسمبر 2012
168.	43	چودھری جاوید احمد، ایڈووکیٹ (PP-228)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی پُرزور سفارش کرتا ہے کہ پنجاب کی زراعت اور کسان کو بچانے کیلئے زرعی ٹیوب ویلوں کیلئے بجلی کے فلیٹ ریٹ مقرر کئے جائیں۔"	27 دسمبر 2012
169.	43	چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ (PP-253)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مسلم دُنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید) کو آج اُن کی پانچویں برسی کے موقع پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان بحالی جمہوریت، پارلیمان کی بالادستی اور آمریت کے خلاف محترمہ شہید کی جدوجہد کو سراہتا ہے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔"	27 دسمبر 2012
170.	43	جناب اعجاز احمد خان (PP-151)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان کراچی، پشاور اور چارسدہ میں پولیو ورکرز کی ہلاکت کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان پولیو ورکرز کے اہل خانہ اور لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گرد ہمارے ملک کی آئندہ نسل کو **اپاہج** کرکے وطن عزیز کو صحت کے مسائل سے دوچار کرنا چاہتے ہیں جو کسی طرح اہل پاکستان کے لئے قابل قبول نہیں ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت اور یونیسف سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کے متاثرہ علاقوں میں انسداد پولیو مہم دوبارہ بحال کی جائے۔"	28 دسمبر 2012
171.	43	چودھری شوکت محمود بسراء، ایڈووکیٹ (PP-283)	"پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان حال ہی میں جمہوریت اور نمائندہ ایوانوں کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان آئندہ انتخابات کو ملتوی کروانے اور غیر نمائندہ افراد کو قوم پر مسلط کرنے کے منصوبوں کی بھی مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان الیکشن کمیشن آف پاکستان اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بلاخوف و خطر آئندہ انتخابات کو وقت پر یقینی بنانے کے اقدامات کئے جائیں اور تمام سیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ جمہوریت اور انتخابات کو سبوتاژ کرنے کی تمام سازشوں کے خلاف متحد ہو جائیں۔"	3 جنوری 2013
172.	43	محترمہ عارفہ خالد پرویز (W-305)	"This House condemns disparaging remarks of Mr Imran Khan, Chairman, Tehrik-e-Insaf, about the qualification and merit of Members of Assembly elected on Reserved Seats. The comments were derogatory and have insulted women who have been serving this nation by being active members of their respective assemblies."	3 جنوری 2013
173.	44	راجہ ریاض احمد لیڈر آف اپوزیشن	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وطن عزیز میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام اور تسلسل کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ یہ ایوان ملک میں آئین و قانون کی حکمرانی کی مکمل تائید بھی کرتا ہے۔ یہ ایوان الیکشن کمیشن پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور یہ ایوان سیاسی قائدین کے بروقت انتخاب کے عزم کی بھرپور تائید کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا بھی اظہار کرتا ہے کہ جمہوریت اور جمہوری اداروں کے خلاف ہونے والی کسی بھی ممکنہ سازش کو ناکام بنا دیا جائے گا۔	21 جنوری 2013